نغمۂ صحرا

(کلامِ فریدؒ کا منظوم ترجمہ)

کشفی مُلتانی مرحوم

بزمِ ثقافت ۔ مُلتان ناشر

689

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ بزمِ ثقافت ملتان محفوظ ہیں

39586

ناشر ——— بزمِ ثقافت پوسٹ بکس ۸۱ ملتان

سالِ اشاعت ——— ۱۹۶۳ء

بارِ اول ——— ایک ہزار

طباعت ——— امروز پرنٹنگ پریس ملتان

قیمت ——— چار روپے

تقسیم کندہ ——— دانش کدہ حسین آگاہی ملتان

Marfat.com

جناب رفعت پاشا شیخ

کے نام

خلوص اور احترام کے ساتھ

Marfat.com

گزارش احوال

۱۹۶۱ء میں جب بزمِ ثقافت نے جشنِ فرید منایا تو اس وقت ہم لوگوں نے خواجہ فرید کی کافیوں کو اردو نظم میں ڈھالنے کی کوشش کی بہت سے احباب نے اپنے اپنے انداز میں منظوم تراجم کئے اُس وقت میں نے کشفی صاحب کو بھی اس کام کی جانب متوجہ کیا اور انہوں نے ”پریت بہار“ میں اشاعت کے لئے چند کافیوں کا منظوم ترجمہ کیا۔ کشفی صاحب خود چونکہ صوفی منش بزرگ ہیں۔ اس لئے انہیں خواجہ فرید کا کلام اتنا بھایا کہ انہوں نے جشنِ فرید کے بعد ہر ہفتہ اپنے ہفت روزہ اخبار ”بشارت“ میں ایک کافی کا ترجمہ شائع کرنا شروع کر دیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ان تراجم کو قبولِ عام کا شرف حاصل ہوا۔ آہستہ آہستہ منظوم تراجم کافی تعداد میں جمع ہوتے گئے اور اب انہی تراجم کو یکجا کر کے ”نغمۂ صحرا“ کی صورت میں آپ کی خدمت میں بصد احترام پیش کر رہے ہیں۔ ان تراجم کے محاسن کے بارے میں کچھ کہنا میرا مقام نہیں کیونکہ میرا کشفی صاحب سے نیازمندی کا رشتہ ہے اور نیازمندی کے عالم میں قلم کا توازن اکثر اوقات برقرار نہیں رہتا۔ اس کے لئے آپ جناب تصدق رسول کا پیش لفظ ملاحظہ فرمائیں اور اپنے ذوق پر بھروسہ کریں۔ اتنا کہنے کی ضرور جسارت کرتا ہوں کہ آپ ہر لفظ کا ترجمہ تلاش کرنے کی کوشش نہ فرمائیے گا۔ بہت سے ملتانی الفاظ ایسے ہیں جن کا متبادل

Marfat.com

اُردو تو کیا دُنیا کی کسی زبان میں نہیں ملتا اس لئے ترجم کو اس دشواری کے پیشِ نظر صرف مفہوم منتقل کرنے کی سعی کرنا پڑتی ہے۔ خواجہ صاحب کی کافیاں ایک مخصوص موسیقی کی حامل ہیں اور اس نسبت سے انہوں نے بحریں بھی ویسی منتخب کی ہیں۔ تراجم میں وہ موسیقی اور غنائیت نہیں آسکتی جو اصل ملتانی کافی میں ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر زبان کا اپنا مخصوص ماحول ہوتا ہے۔ جیسے بزور ترجمہ دوسری زبان میں منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ ان تراجم کے ذریعہ خواجہ صاحب کے کلام کی گہرائیوں اور ان کے انداز کی لطافت سے کسی حد تک روشناس ہو سکتے ہیں تو میرے خیال میں کشفی صاحب کو ضرور داد دیجئے گا۔

ان کافیوں کی ترتیب کا بارِ گراں مجھے اٹھانا پڑا ہے کیونکہ فاضل مترجم اپنی عدیم الفرصتی کی بنا پر کتاب کو خود مرتب نہ کر سکے۔ اس لئے اگر اس کتاب کی ترتیب میں کوئی جھول نظر آئے تو اس کا الزام مجھے دیجئے گا۔ میں نے کوشش کی ہے کہ ظاہری لحاظ سے کتاب جاذبِ نظر ہو اور کم قیمت بھی ہو کیونکہ ہمارا مقصد صرف لوگوں تک کلام فرید پہنچانا ہے نفع کمانا نہیں۔ اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں ہم سب لوگ بیحد عدیم الفرصت ہیں ہمارا لمحہ لمحہ کاروبارِ حیات میں الجھا ہوا ہے پھر بھی اپنی نیندیں قربان کر کے پڑھنے لکھنے کا کام کرتے رہتے ہیں۔ آپ ہمارے کام کو اسی پس منظر میں دیکھ کر جانچیں اور ہماری لغزشوں اور کوتاہیوں سے درگذر کریں۔

Marfat.com

میں اراکین بزمِ ثقافت کی جانب سے وزارتِ اطلاعات حکومت پاکستان و ادارہ تعمیرِ نو حکومت
مغربی پاکستان کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جن کی مالی معاونت سے ہمارا اشاعتی منصوبہ پایہ
تکمیل کو پہنچا ہے مجھے امید ہے اربابِ حکومت آئندہ بھی اسی طرح ہماری دستگیری فرماتے رہیں گے۔
آخر میں میں اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے
اس کتاب کی طباعت و اشاعت میں میری مدد کی۔ خاص طور پر میں وطنِ عزیز کے نامور
مصور بشیر مرجد کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے نہایت قلیل وقت میں اس کتاب کا حسین و
جمیل گرد پوش تیار کیا۔ میں شبیر حسن اختر کا بھی بے حد شکرگزار ہوں جنہوں نے بڑی محنت سے
پروف پڑھنے میں میری مدد کی۔ کارکنانِ امروز پریس نے جس خلوص اور محبت سے کتاب کی
طباعت میں محنت کی ہے اس کے لئے ہم لوگ ان کے ہمیشہ ممنون رہیں گے۔

ریاض انور

سیکرٹری بزمِ ثقافت ملتان

۳۱ مارچ ۱۹۶۳ء

Marfat.com

پیش لفظ

ایزرا پاؤنڈ نے کہا ہے۔

"تخلیقی ادب کے لحاظ سے کوئی دورِ عظیم ہو تو یقیناً ادبی تراجم کے لحاظ سے بھی وہ دَورِ عظیم ہو گا۔"

اُردو کے تخلیقی ادبی سرمایہ اور ادبی تراجم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تو ایزرا پاؤنڈ کی رائے بالکل غلط ثابت ہوتی ہے۔ چلیئے اردو نثر میں اور وہ بھی خاص کر افسانوی ادب میں تو دو چار اچھے اور معیاری ترجمے دیکھنا نصیب بھی ہوتے ہیں لیکن اُردو شاعری میں تراجم کی کیا مقدار ہے؟ پھر کہا جا رہا ہے کہ آجکل ترجموں کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اور کچھ اچھے بُرے ترجمے بھی ہو رہے ہیں۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ یہ ترجمے ہمارے تخلیقی ادب پر کس حد تک اثر انداز ہوئے ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ میں نے تو ان تراجم کے مطالعہ سے اتنا ہی اخذ کیا ہے کہ پڑھنے والوں کو محض کتاب کی کہانی معلوم ہو جائے۔ زیادہ سے زیادہ ان ترجموں کا اثر یہ بھی ہوا ہے کہ بدیشی تخلیقی ادب

Marfat.com

ہیں کچھ کاٹ چھانٹ کردی جائے اور اس توڑ جوڑ سے سنسنی پھیلا دی جائے۔
لیکن اہم سوال تو یہ ہے کہ ان تراجم سے ہمارے ادب کی اسالیب میں کس قدر اضافہ ہوا ہے یا کیا کیا تغیرات رونما ہوئے ہیں؟ کم ازکم میں تو ایسے سوالات کی گنجائش فی الحال محسوس نہیں کر پاتا جب کہ میرے پاس ان کا کوئی جواب نہیں۔

اس مسئلہ کو بلکہ اس کی اہمیت کو ہم نے اس لئے نظرانداز کیا ہوا ہے کہ ہم اپنی زبان کے متعلق طرح طرح کی خوش فہمیوں میں مبتلا ہیں۔ یہ خوش فہمیاں کچھ تو تقسیم ملک سے پہلے اردو ہندی نزاع کی پیداوار ہیں اور کچھ حب الوطنی کے جذبہ میں سرشاری کی وجہ سے انگریز دشمنی کا نتیجہ ہیں۔ اس غلط دشمنی سے ہم کچھ اس قدر احساس کمتری میں مبتلا ہیں کہ سفید اقوام کی استعماریت کے ساتھ ساتھ ہم اُن کے علمی اور ادبی ذخائر سے بھی نفرت کرنے لگے ہیں۔ کچھ تھوڑا بہت احسان اُردو ادب کے ناقدین نے بھی کیا ہے۔ خاص طور پر اُنہوں نے "اُردو شاعری" پر تو اس قدر احسانات کیئے ہیں کہ ہم خواہ مخواہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ کہ ہماری زبان بلاشبہ دُنیا کی عظیم زبانوں میں سے ایک ہے۔ اور اُردو ہی واحد ایسی زبان ہے جس میں ہر ایک خیال بخوبی ادا ہو سکتا ہے۔ ہماری سادہ لوحی پر کون نہیں ہنسے گا! زبان کے جو

Marfat.com

چار پانچ معیار ہیں کیا اُردو زبان ان معیاروں پر واقعی پوری اُترتی بھی ہے؟ اب کون سمجھائے کہ علمی، ادبی، دفتری اور روزمرہ کے علاوہ ایک اور معیار زبان کا بین الاقوامی ہونا بھی ہے۔ اگر اُردو فی الواقعی اتنی عظیم الشان زبان ہے جسے چالیس کروڑ انسانوں کا عظیم انبوہ روزانہ بولتا ہے تو آج تک اس نے دُنیا کی دوسری اقوام کو کیوں متاثر نہ کیا؟ اس کے ادب کے دوسری زبانوں میں دھڑادھڑ تراجم کیوں نہ ہوئے؟ اُردو میں ہر خیال ادا ہو سکتا ہے کہ نہیں؟ اس کا جواب تو لازماً مشکل ہے۔ کیونکہ میری رائے میں اُردو زبان کی حیثیت اس وقت تک ایک کم سن بچّہ کی سی ہے۔ کون ہے جو کانٹ۔ پروست یا استاں دال کو بعینہٖ اُسی طرح پیش کرے جیسا کہ وہ خود اپنے تخلیقی ادب سے نمایاں ہیں۔ اور پھر استاں دال تو کم بخت ایک ایسا فن کار ہے جو نظم سے نثر کو مشکل ترین شے سمجھتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ ان لوگوں کی رُوح سے دست بستہ معافی مانگ لی جائے۔ اور نشتم پشتم ترجمہ کر لیا جائے۔ ابن عربی کی تخلیقات اس قدر بھاری پتھر ہیں کہ انہیں چھوا نہیں گیا بلکہ صرف چُوما گیا ہے اور بیشتر حصہ تو بغیر چومے ہی چھوڑ دیا گیا ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ سرے سے ترجمہ ہی نہ کیا جائے۔ بلکہ مدعا یہ ہے کہ ترجمہ کے سلسلے میں بلا کی محنت اور علمی سوجھ بوجھ کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

یہ تو ہوئی اُدھر کی بات۔ اب رہی علاقائی ادب کی بات۔ ہیر وارث شاہ کی پچاس ہزار کاپیاں ہر سال شائع ہو کر بکتی ہیں۔ بلاشبہ وہ ایک عظیم ادبی شاہپارہ ہے لیکن کتنے اُردو زبان داں اُس سے واقف ہیں؟ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے کلام کو وادیٔ مہران کے بسنے والوں نے ابھی تک اس طرح پیش نہیں کیا کہ اُس سے اُردو والوں کو بھی فائدہ ہو۔ اس کام کے لئے محنت شاقہ کی ضرورت ہے۔ اصل رُوح سے بےخبری دراصل ترجمے کا نقص ہی نہیں بلکہ ترجم کا اتنا بڑا جرم ہے کہ اُس کے لئے سخت سے سخت مواخذہ بھی ناکافی ہے۔ کسی عظیم شاعر یا مفکر کے کلام کا ترجمہ اوٹ پٹانگ نہیں کرتے۔ شاہ عبداللطیفؒ کے کلام کو جس طرح اُردو میں پیش کیا گیا ہے مجھے ہی نہیں بلکہ ہر پڑھے لکھے شخص کو اس پر اعتراض ہوگا۔ کہ شاہ صاحبؒ کا فلسفہ اُس کی سمجھ میں نہیں آیا۔

زیرِ نظر تراجم میں بعض جگہ میں خاصا پریشان ہوا ہوں۔ مترجم نے بھی کہیں کہیں خواجہ غلام فریدؒ کے فلسفیانہ اشاروں کو نہیں سمجھا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مترجم یعنی کشفی ملتانی خود فلسفی نہیں اور نہ ہی فلسفہ کا طالب علم ہے۔ اس کے برعکس خواجہ صاحبؒ صرف فلسفہ کے عالم ہی نہیں بلکہ جملہ علوم پر دسترس رکھتے ہیں۔ ایسی

Marfat.com

صورت میں کہیں کہیں کشفی ملتانی نے خواجہ صاحب کے فلسفیانہ نکات کو اگر نہیں سمجھا تو بد دیانتی نہیں بلکہ محض سہو ہے۔ ورنہ اکثر و بیشتر کافیاں آپ کو ایسی شگفتہ ترجمہ میں ملیں گی کہ جس میں آپ کو خواجہ صاحبؒ کے کلام کی اصلی رُوح جاری وساری دکھائی دے گی۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ اُن صحافیوں کا ترجمہ کشفی صاحب نے ایسا کیا ہے کہ اصل سے بھی بہتر ہیں۔ جیسے مصنف پروست نے اسکاٹ مونکریف کے پروست کے ترجمہ کے بارے میں کہا تھا۔ کہ ترجمہ اصل کتاب سے بھی بالاتر ہے۔ البتہ میں اتنا ضرور کہوں گا کہ نظم میں اتنا اچھا ترجمہ بہت کم دیکھنے میں نصیب ہوا ہے۔

یہ کتاب مجھ تک ریاض انور کی وساطت سے پہنچی۔ میں نے انہیں اُن حصوں کی جانب بہ تفصیل اشارہ کر دیا جہاں جہاں میں پریشان ہوا ہوں۔ غالباً کشفی صاحب کو بھی اس کی اطلاع مل گئی ہو گی یا مل جائے گی اور وہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ضرور کریں گے۔ مثال کے طور پر میں آپ کے سامنے کافی کا ایک بند پیش کرتا ہوں۔ اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

گمرہی زہد ہے عبادت ہے   جذب و مستی ہی خود ہدایت ہے

جس جگہ عشق کا ہوا ہے ظہور

Marfat.com

اصل متن یوں ہے۔

گمراہی سب زہد عبادت شاہد مستی عین عبادت
جس جا کیتا عشق ظہور

تصوف کی شرح میں یہ دو الفاظ یعنی "جذب" اور "مستی" دو مختلف معنی رکھتے ہیں۔ اُردو ترجمے میں لفظ جذب کا استعمال اس بند کی فلاسفی کی اصلی رُوح کو ختم کر دیتا ہے۔ غالباً کشفی صاحب کو بھی یہ خیال ہوا کہ خواجہ صاحب صرف وحدت الوجود کے قائل ہیں۔ حالانکہ خواجہ صاحب کا نظریۂ وحدت الوجود قطعاً ویدانتی نظریہ نہیں ہے۔

میری ذاتی رائے ہے کہ خواجہ صاحبؒ کی تو تمام تر کوشش ہی یہ رہی ہے کہ نظریۂ وحدت الوجود کو ویدانت سے ایک علیحدہ شے ممیز کر کے اُسے نظریۂ وحدت الشہود کے قریب تر لائیں اور اس طرح سابقین کی غلطی نمایاں کریں۔ اور صحیح راہ استوار کریں۔ اب آپ خود کہیئے یہ شعر وحدت الشہود کی طرف اشارہ ہے یا کسی اور طرف؟ اگر ہے تو پھر "کیفیتِ جذب" کا یہاں کیا سوال پیدا ہوتا ہے؟ کشفی صاحب نے یہ بات آگے خود ظاہر کر دی ہے۔

Marfat.com

نورُ سے جب حجاب دُور ہوئے   شبہ کے پیچ و تاب دُور ہوئے

ہر طرف ہے نمودِ جلوۂ طور

دی ہے فخر جہاں نے بات بنا   مردِ ارضی بنا ہے مرد سما

ظلمتیں ہو گئی ہیں نُور و نوُر

پڑھ شہودی نماز یار فرید   ہے ہر اک چیز میں خدا کی دید

نا سمجھ مولوی کا کیا مذکور

خواجہ غلام فریدؒ کی کافیوں کا منظوم ترجمہ کوئی آسان کام نہیں۔ اوّل تو اُن کی زبان کوئی عام زبان نہیں ہے۔ عام زبان سے میری مراد عوامی زبان نہیں بلکہ ایک ایسی چلت قسم کی زبان ہے جیسی ہم کرسٹوفر اشروڈ کی کتابوں میں پاتے ہیں۔ یا وہ زبان جس کا سہارا منٹو نے روسی ادب کے تراجم کے سلسلہ میں لیا تھا۔ لیکن خواجہ صاحب کی زبان انتہائی علمی زبان ہے اور اس میں جگہ جگہ علامات کے ذریعے معانی پیدا کئے گئے ہیں۔ ایسی صورت میں اُن کی کافیوں کا اُردو زبان میں ترجمہ کرنا سخت جان جوکھوں کا کام ہے۔ اور پھر نظم میں تو اور بھی مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ وہاں تو روانی کے علاوہ اور بھی طرح طرح کی تکالیف کا

Marfat.com

سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک ایک لفظ کو ادھر اُدھر کرتے ہوئے ڈر محسوس ہوتا ہے جس کے باعث مترجم کو اپنی بے بضاعتی کا احساس ہوتا ہے۔ دوئم شرط یہ ہوتی ہے کہ اُردو نظم کے اسالیب کے ساتھ ساتھ اُردو نظم کی روایات اور اُس کے مزاج میں بھی تبدیلی نہ ہونے پائے۔ اور پھر خواجہ صاحبؒ ایسے جید عالم شخص کے پیچیدہ اور فلسفیانہ گنجلگ مضامین کو برداشت کرنے کی کم از کم اُردو زبان میں تو فی الحال اہلیت یا استعداد نہیں۔ میں اِسے اُردو زبان کی خامی قرار نہیں دے رہا بلکہ میرا اشارہ محض اُردو زبان کی کم عمری کی جانب ہے۔ ایسی صورت میں کشفی ملتانی کی یہ کتاب ایک قابل قدر کام ہے اور اُردو ادب میں اضافہ ہے۔ اس سے اُردو دان طبقہ کو خواجہ فریدؒ کے کلام اور اسلوب بیان کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور اگر فی الواقعی اُردو زبان کے شعراء اور ناقدین نے خواجہ صاحب کی شاعری کے مزاج کو سمجھ لیا۔ تو مجھے یقین ہے کہ اُردو ادب کو نئے نئے مضامین کے علاوہ بیان کا ایک نیا اور انوکھا اسلوب بھی میسر ہو گا جو اُردو ادب میں ابھی تک ناپید ہے۔

خواجہ صاحبؒ کے کلام کے متعلق میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ علامہ اقبالؒ بھی کہا کرتے تھے کہ "افسوس خواجہ صاحب کی شاعری ایک مخصوص علاقہ تک

Marfat.com

رہ گئی ہے ورنہ اُن کی شاعری میں تو بین الاقوامی عناصر موجود ہیں"۔ خواجہ فریدؒ کی شاعری میں آفاقیت ہے وہ بلاشبہ ہر ملک ہر قوم اور ہر دَور کے شاعر قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ اُن کا کلام کلاسیک کا درجہ رکھتا ہے۔ اُردو شاعری میں کتنے شعراؑ ہیں جنہیں فی الواقعی کلاسیک کا درجہ نصیب ہوا ہے۔ عربی فارسی میں ان گنت سہی لیکن اُردو شعری ادب میں میر تقی میر۔ غالب۔ حالی اور اُن کے بعد اقبال — اور اِن کے بعد کون ہے؟ ہمیں ابھی اپنے اُردو شعری سرمایہ میں اور بھی اضافہ کرنا ہے۔ عظیم شاعر روز پیدا نہیں ہوتے ان کے لئے تو صدیوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پھر کیوں نہ تراجم کے ذریعے اس خلا کو پورا کیا جائے۔ جیسا کہ آج کل ایران میں ہو رہا ہے۔ اگر خواجہ فریدؒ۔ وارث شاہ۔ شاہ عبداللطیف۔ سلطان باہو۔ ایسے باکمال شعراء کی تخلیقات کا اُردو میں صحیح صحیح ترجمہ ہو جائے تو اُردو زبان کو جو فائدہ پہنچے گا اُس سے کس شخص کو انکار ہو سکتا ہے۔ میری تو خواہش ہے کہ ان لوگوں کی کتابوں کے ایسے تراجم کئے جائیں کہ اصل اور ترجمہ میں تمیز ہی مشکل ہو جائے۔ لیکن اتنی محنت کون کرے جب کہ ہمارے اُردو زبان کے شعراء اور ادباء اِس وہم میں مبتلا ہوں کہ اگر صرف ترجمہ ہی کرتے رہے اور تخلیقی ادب سے دُور

Marfat.com

رہے تو تاریخ میں ان لوگوں کا نام محض مترجم کی حیثیت سے آئے گا اور بڑے ادیب یا شاعر کی حیثیت سے نہیں۔ یہ سراسر غلط بات ہے۔ پاؤنڈ کی رائے میں مترجم شاعر گولڈنگ بھی اتنا بڑا شاعر ہے کہ اُس کا مقابلہ ملٹن سے کیا جائے۔ خدا کرے کہ ہمارے اُردو ادب کو بھی گولڈنگ ایسے شعرا نصیب ہوں۔

اِس بات میں کمال حد تک سچائی ہے کہ اچھی تخلیق کا دَور ہمیشہ ترجموں کے دَور کے بعد آتا ہے۔ مثلاً اُردو افسانہ کی تاریخ کو لیجئے۔ حقیقت واضح ہو جائے گی۔ فسانہ آزاد۔ حاجی بغلول۔ خدائی فوجدار کیا ہیں؟ صاف ظاہر ہے کہ ان کا ترجموں سے بہت گہرا رشتہ ہے اگرچہ سرشار کو کافی کھینچ تان کرنی پڑی ہے اور اکثر و بیشتر اُن کی کتابوں میں اُن کی اپنی ٹھونس ٹھانس بھی ہے لیکن پھر بھی انہیں ترجمہ کہا جاتا ہے۔ اور ان ترجموں کی بدولت ہمارے اُردو افسانوی ادب کے لیئے بنیاد قائم ہوئی ہے۔ آج کے افسانوی ادب نے اُس پر ہی اپنی قد آور شخصیت تعمیر کی ہے۔ کیا معلوم کشفی ملتانی نے جو بنیاد قائم کی ہے اُس پر بھی آئندہ چل کر کوئی قد آور اور عظیم الشان عمارت قائم ہو۔

کشفی ملتانی اُردو زبان کا ایک کہنہ مشق اور منفرد شاعر ہے۔ اُس کی اپنی

Marfat.com

شاعری بھی حُسن و عشق کے مروجہ دائرہ میں رہ کر مشاہدات و احساسات کے ساتھ ساتھ رموز اور تصوف کا سہارا لیتی ہے۔ کشفی ملتانی کے ہاں قوتِ بیان اور شوخیٔ تخیل بدرجہ اتم موجود ہے۔ وہ اُردو زبان کے شعراء خواجہ میر درد اور امیر مینائی سے بے حد متاثر ہے۔ اور فارسی کے نظیری سے بھی اُسے عقیدت ہے۔ ایسے شخص پر خواجہ غلام فرید کی کافیاں بھلا کیونکر سحر انداز نہ ہوتیں۔ کشفی ملتانی کم و بیش دو ڈھائی سال سے خواجہ صاحب کی ملتانی کافیاں اُردو زبان میں ترجمہ کر رہا ہے۔ یہ کتاب اُن تراجم کا ایک مختصر سا انتخاب ہے۔ اکثر ایسا ہوا ہے کہ خواجہ صاحب کی شاعری کی رُوح سے سرشار ہونے کے لئے کشفی ملتانی کو ایک ایک کافی کے ترجمہ کرنے کے سلسلے میں دِنوں بلکہ ہفتوں بے چین رہنا پڑا ہے۔ ایسی سحر انگیز حالت کا اندازہ وہ لوگ یقینی طور پر کر سکتے ہیں جو یہ بات جانتے ہیں کہ لیلیٰ کو دیکھنے کے لئے مجنوں کی آنکھ کی ضرورت ہے اور مجنوں کی تخلیق کے لئے خود اپنی آنکھ میں حُسنِ جمالی کی آفرینش درکار ہوتی ہے اور اس حُسنِ جمالی کے حصول کے لئے کس قدر اکتساب اور مجاہدہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔

کشفی ملتانی کے ترجموں کے اُن پاروں نے جنہیں مجھے وجدانی طور پر محظوظ کیا ہے۔

Marfat.com

ہیں مختصراً آپ کے مطالعہ کے لئے پیش کرتا ہوں۔ اصل متن تو کتاب میں مل جائے گا۔ میں یہاں محض ترجمہ پیش کرنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں۔ آپ خود اندازہ کر لیں گے کہ ان چاروں میں کتنی روانی۔ سلاست اور بے ساختگی ہے۔ اور خواجہ فریدؒ کا کلام کس قدر خوبی اور خوش اسلوبی کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔

پھرتا رہا ہیں دشت میں وادی میں کوہ میں — تیرا خیال ہی مجھے آوارہ کر گیا
اک بار بھی ملی نہ مجھے عشرتوں کی سیج — میرا نصیب ہی مری باری مکر گیا

نہ وہ کاجل نہ وہ سُرخی نہ حنا — زینتِ حُسنِ نظر بھول گئے
فکر و اندیشہ و غم یاد رہے — اور سب اپنے ہُنر بھول گئے

رُوٹھ جس دن گیا مرا "سانول" — بھاڑ میں جائیں ڈوپٹے ململ
تن بدن کے گئے ہیں کپڑے جل — جذبۂ عشق کی حرارت سے

برسات وہ ساون کی وُہ پودوں کی بہاریں — وُہ "پھوگ پھلّی" کی دلآویز قطاریں

Marfat.com

وہ رعد کا کڑکا وہ چمک برق تپاں کی
وہ ذوق محبت میں تڑپ جذب نہاں کی

لوٹ آئی ہے پودوں پہ نئے سر سے جوانی
جھولے ہے سہاگ آ کے عجب رُت ہے سہانی

نا وقت کہ موجود ہیں پانی کے نظارے
مشکل ہے کوئی سندھ کی وادی کو سدھارے

نازنینانِ حور وشں گلفام
جیسے بادِ نسیم۔ محوِ خرام
راتیں ٹھنڈی ہیں اور خنک آثار
لُو کے جھونکے نہیں ہیں دل آزار
نازک اندام۔ نازنیں دلبر
جن کے ابرو ہیں تیغ۔ تیر نظر
تیز تر جس طرح کوئی ہتھیار
جن سے ہیں چاک قلبِ عاشقِ زار

جانتے ہو دل میں عزم جدائی کا دھار کے
اندوہ بڑھ نہ جائیں دلِ بیقرار کے

ساون کے دن سُہاگ کی صورت طرب فزا
چھائے ہوئے ہوں جیسے کہ بادل بہار کے

اے دوست اس شباب کا عالم ہے چار دن
مل جل کے ایک ساتھ تو دیکھیں گزار کے

Marfat.com

سنتے ہیں موت سے تو کسی کو مفر نہیں — جانا ہے باری باری دل و جان ہار کے
آؤ منائیں فصلِ بہاری خوشی خوشی — دو چار دن یہی تو ہیں ہار و سنگار کے
برسات سے نشیب کے تالاب بھر گئے — باغ و بہار ہو گئے دن ریگزار کے
کیوں رُوٹھتے ہو آؤ کریں ترک رُوٹھنا — خوش ہو کے دن گزاریں محبت کے پیار کے
تیرے بغیر زیست بھی دشوار ہو گئی — رنج و الم سوا ہیں تیرے جانثار کے

ہزاروں درد بنکر خار سینے میں اٹکتے ہیں — یہ وہ کانٹے ہیں جو مدت سے پہلو میں کھٹکتے ہیں
نکلتے ہیں جو سینے سے تو کر کے ناز اے ساقی
نہ آیا یار لیکن راہ تکتے تھک گئیں آنکھیں — بہائے اس قدر آنسو کہ میری پک گئیں آنکھیں
مگر پھر بھی پھڑکتی ہیں یہ ہے کیا راز اے ساقی
فقط اس عشق میں ہم صبر کی دولت تو ہار آئے — نہ گھر میں اب سکون آئے نہ جنگل میں قرار آئے
دلِ ناداں ہوا دیوانگی پرداز اے ساقی

بارروہی کے ریگزاروں میں — گلبدن! نازنین رہتے ہیں

Marfat.com

نازک اندام! ناز پروردہ ماہرو! مہ جبین رہتے ہیں
شب کو مرغانِ دل شکار کریں دن کو دنیا کے کاروبار کریں
رازِ اُلفت نہ آشکار کریں

کتنے مسکین بینوا رہ گیر ہو گئے مفت گیسوؤں کے اسیر
حلقۂ زلف بن گئی زنجیر

ہم فقیرانہ آ کے بیٹھے ہیں در پہ دُھونی رما کے بیٹھے ہیں
ناز و تمکیں بُھلا کے بیٹھے ہیں

اب نہ انداز ہیں وہ شاہانے کاخ و کو ہیں نہ آئینہ خانے
بن گئے ہیں فقیر مستانے

عشق کرنا نہیں آسان میاں
دُکھ پہ دُکھ ہوتے ہیں ہزار میاں

نہ تو ہے خواہش دولت ہم کو نہ تو سہولت کی ضرورت ہم کو
ہے فقط شوق زیارت ہم کو دل میں ہیں دید کے ارمان میاں

Marfat.com

عشق کرنا نہیں آسان میاں

دل میں اندوہ و الم ہیں بھاری ڈھیر میں جیسے لگے چنگاری
عشق میں جلنے لگی بے چاری روز رہتی ہوں پریشان میاں
عشق کرنا نہیں آسان میاں

جب سے کہ عشق مجھ سے ہم آغوش ہو گیا جو کچھ لکھا پڑھا تھا فراموش ہو گیا
کیا پوچھتے ہو بھول گئے ہیں سبھی علوم دل سے اتر گئی ہیں زمانے کی سب رسوم
وہ عشق نے مچائی ہے درد و الم کی دھوم باقی رہا سہا مرا گم ہوش ہو گیا
دیدیں تمام شہر کی بدنامیاں مجھے لکھ دیں تمام عمر کی ناکامیاں مجھے
خلعت کی شکل کر کے عطا خامیاں مجھے "جنت یار" اس نگاہ سے روپوش ہو گیا
ایسی پلائی مار ستمگر نے چاہ میں بولا رکھو گی پھر بھی قدم ایسی راہ میں
تھی دھمکیاں بھری ہوئی اس کی نگاہ میں ٹھنڈا بس ایک آن میں سب جوش ہو گیا

دل کہ پروردۂ محبت ہے تجھ پہ قرباں بصد عقیدت ہے

39584

Marfat.com

خوب گزریں ترے شباب کے دن　　یہ دُعا کتنی خوبصورت ہے
اپنا تن من تمہارے قدموں پر　　بس کہ نذرانۂ محبت ہے
حسن والے کریں وفا ہم سے　　یہ سراسر خلافِ فطرت ہے

دل ہے کہ مرا سوزِ محبت میں پھنسا ہے　　یہ عشق کی سرکار سے انعام ملا ہے
ہے سر پہ کبھی چھایا ہوا ابرِ مصیبت　　ڈالی ہوئی شب نے کبھی آفت کی ردا ہے
آتش کی طرح جلتا ہوا میرا بچھونا　　شب گزری کہ درِ صبح قیامت کا کھلا ہے
اُس نے نہ کبھی میری طرف جھانک کے دیکھا　　اک عمر کا حصہ مرا رونے میں کٹا ہے
محبوب ہے مسجودِ محبت کے دلوں کا　　سچ یہ ہے کہ عشاق کا وہ قبلہ نما ہے
دیکھو تو ذرا غور سے احمد کو احد سے　　ذات اور صفات ایک ہیں کیا فرق رہا ہے
ہے صوم و صلوٰت اپنی مئے حسن پرستی　　آزادی و رندی مری قسمت کا لکھا ہے
ہے راستہ دشوار بہت فقر و فنا کا　　ہر گام پہ آفات کا اک جال بچھا ہے
سردِ آہ مری ہار مرے اشکِ رواں کے　　یہ عشق کی سوغات ہے تحفہ ہے عطا ہے

Marfat.com

عالم ترا سب تابع فرماں ہے تو پھر کیا   چرچا ترا ہر ملک میں ارزاں ہے تو پھر کیا
شہرت تری جا پہنچی عجم اور عرب میں   تو بڑھ گیا پڑھ پڑھ کے بہت علم ادب میں
تو دید کا ماہر تو ہمہ داں ہے تو پھر کیا
چلتا ہے ترا حکم اگر زیر و زبر پر   اس عالمِ نیرنگ کے ایک ایک بشر پر
مانا کہ تو شاہنشہِ دوراں ہے تو پھر کیا

یہ حقیقت ہے کہ جز ذاتِ احد   یہ جہاں سارا خراب آباد ہے
عالمِ اجسام جز ذاتِ قدیم   بے بقا ہے اور بے بنیاد ہے

ان کافیوں کے علاوہ میں ایک اور کافی "دوستی مانگتی ہے قربانی" کی جانب بھی آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں جسے میں نے بخوف طوالت چھوڑ دیا ہے۔ اب آپ کے پیش نظر خواجہ فریدؒ کی کافیاں اور کشفی ملتانی کے ترجمے ہیں اور اُن کے معیار پر حکم چلانا ناقدین کا کام ہے۔ لیکن مجھے اعتماد ہے کہ فیصلہ کشفی ملتانی کے حق میں ہوگا اور اُسی اعتماد کے پیش نظر یہ کتاب آپ کے بہترین مطالعہ کے لئے پیش کی جا رہی ہے۔

ملتان — ۳ر مارچ ۱۹۶۳ء   تصدق رسول

Marfat.com

ٻکھڑی متھے دی پڑے پیاسے

وہ واہ خدا دے کم بے قیاسے

جیڑھیں کوں منہ وی ڈیندے نہ ہاسے

رل مل کریندیاں کھل ٹوک ہاسے

(فرید)

Marfat.com

کافی

مساگ ملیندیاں گزر گیا ڈینہہ سارا
سنگار کریندیاں گزر گیا ڈینہہ سارا

کجلہ پاتم سرخی لاتم کیتم یار وسارا

کانگ اڈیندیں عمر وہانی آیا نہ یار پیارا

روہ ڈونگر تے جنگل بیلا رولیم شوق آوارا

پڑھ بسم اللہ گھولیم سر کوں چاتم عشق اجارا

Marfat.com

ا

آرائشِ جمال میں دن بھر گزر گیا
یعنی ترے خیال میں دن بھر گزر گیا

میں اہتمامِ دید میں دن بھر لگا رہا — میرا خیال تک ترے دل سے اتر گیا

عمرِ عزیز کاگ اڑاتے گزر گئی — آیا نہ یار ایک زمانہ گزر گیا

پھرتا رہا میں دشت میں وادی میں کوہ میں — تیرا خیال ہی مجھے آوارہ کر گیا

بسم اللہ پڑھ کے میں نے کئے جان و دل نثار — لے کر اجازہ جب میں درِ یار پر گیا

Marfat.com

ہکدم عیش دی سیجھ نہ مانڑیم بخت نہ ڈِتڑم وارا

رانجھن میڈا ہیں رانجھن دی روز ازل دا کارا

ہجر فریدا لبنی لائی جل بگیوم مفت وچارا

Marfat.com

اک بار بھی ملی نہ مجھے عشرتوں کی سیج　　میرا نصیب ہی مری بار ی ٹھکر گیا

تُو جو مرے لیے ہے تو میں ہوں تیرے لئے"　　روزِ ازل یہ فیصلہ باہم ٹھہر گیا

بھڑکا فرید دل میں وہ شعلہ فراق کا　　جو کہ جلا کے مجھ کو سب خاک کر گیا

Marfat.com

کافی

عشق لگا گھر وسریا   زر وسری سر وسریا
گزرے ناز حسن سے ملکے   زیور تزیور وسریا
وسرے کجلے سرخی میندیاں   بولا بینسر وسریا
درد اندیشے دل دی موڑی   بیاکل جوہر وسریا
دیر کنشت دوارہ مندر   مسجد منبر وسریا
ہکدے سانگے ہکدی سوں ہے   خیر بھلی شر وسریا
ہر ویلے ہر یاد اساکوں   ہور اماں ہر وسریا
ویلیاں بیچ فرید نہ مڑساں   بنج برادا ڈر وسریا

Marfat.com

۲

جب ہوا عشق تو گھر بھول گئے　　گھر تو کیا چیز ہے سر بھول گئے
مٹ گئے حسن کے انداز و غرور　　زیور و لعل و گہر بھول گئے
نہ وہ کاجل نہ وہ سرخی نہ حنا　　زینتِ حسن نظر بھول گئے
فکر و اندیشۂ محشر یاد رہے　　اور سب اپنے ہنر بھول گئے
یاد آتے ہیں نہ سفر نہ گزشت　　یعنی اللہ کا گھر بھول گئے
ایک ہی شخص کی خاطر بخدا　　خیر تو یاد ہے شر بھول گئے
ذہن کو نام خدا یاد رہا　　اور سب نام مگر بھول گئے
پہنچ جاؤں گا نہ لوٹوں گا فرید　　راہِ ویراں کے خطر بھول گئے

Marfat.com

کافی

میں تاں تیکوں منتاں کردی
سانول اسانول بجال
واہ غمزے واہ ناز چوچلے وہ نخرے وہ تلک تلوے
وہ زلفاں وہ خال

تھی کر دام دلیں نوں ونگن تھی کر نانگ جگر نوں ڈنگن
عطروں بھنڑے وال

جیں ڈینہہ یار اسانوں دھڑے بدھے ڈوریئے ململ پھڑے
جر جر بوگھ تے آل

Marfat.com

۳

منتیں کر رہی ہوں مدت سے
اس طرف بھی نگاہِ شفقت سے

واہ واہ تیرے غمزہ و انداز   واہ واہ عشوہ ہا و ناز و نیاز
واہ واہ خد و خال و زلفِ دراز   بڑھ گئے فتنۂ قیامت سے
منتیں کر رہی ہوں مدت سے

دام بن کر دلوں کو کستے ہیں   سانپ بن کر جگر کو ڈستے ہیں
عطر میں بال بال بستے ہیں   کس لطافت سے کس نزاکت سے
منتیں کر رہی ہوں مدت سے

روٹھ جب سے گیا مرا "سانول"   بھاڑ میں جائیں ڈوریئے ململ
تن بدن کے گئے ہیں کپڑے جل   جذبۂ عشق کی حرارت سے
منتیں کر رہی ہوں مدت سے

Marfat.com

بھا دِن ڈُول نہ باجھ سجن دے ۔۔۔ کپڑے نازک ونڑ ونڑ دے
زیور آلو آل

درد فراق دی چاں آساڈی ۔۔۔ سونجڑیں ٹبڑیں جال اساڈی
بے واہی دا حال

اتنا ظُلم مناسب نا ہیں ۔۔۔ رورو پٹ پٹ کر کر وہائیں
گذر گئے سے سال

یار فرید نہ رولا ڈیسم ۔۔۔ اوڑک سڈ کر کول بہیسم
ہے سوہنا لجپال

Marfat.com

بھا نہیں سکتے ہجر میں زیور　　جامۂ دلفریب و نازک تر
کیوں نہ ہوں آب و تاب میں بڑھ کر　　میں نہ دیکھوں نگاہِ حسرت سے

منتیں کر رہی ہوں مدت سے

دردِ فرقت سے بے قرار ہوں میں　　دشتِ وحشت کی تاجدار ہوں میں
کس مپرسی کا اشتہار ہوں میں　　دُور رہ رہ کے تیری صحبت سے

منتیں کر رہی ہوں مدت سے

ظُلم اتنا نہ تھا روا تجھکو　　رحم آیا نہیں ذرا تجھکو
سالہا سال سے بھلا تجھکو　　کیا ملا ظلم بے نہایت سے

منتیں کر رہی ہوں مدت سے

لطف فرمائے گا فرید وہ یار　　پاس بلوا بٹھا کے آخر کار
وہ کہ ہے لالچ پال خوش کردار　　پیش آئے گا صدمروت سے

منتیں کر رہی ہوں مدت سے
اِس طرف بھی نگاہِ شفقت سے

Marfat.com

کافی

پردیسی یارا
وا پورب دی ٹھلّے

ساونڑ میہنہ برسات دی واری
پھوگ پھُلی کھپ پھُلّے

گاجاں گجگن بجلیاں لسکن
ڈِ ڈوں رِ د لڑی پیُ جھلّے

دھامنڑ گھترنڑ سنھڑے تے بھُوں
چتر سہاگ دا جُھلّے

جے نیں پانڑی پھیڑ نہ گھٹسی
کون بھلا سندھ جُھلّے

روز بروز فریدؔ ہے لذت
طبع ڈیہنو ڈیہنہ کُھلّے

۴

چلنے لگیں اے دوست! وہ پورب کی ہوائیں
چھانے لگیں ہر سمت دھواں دھار گھٹائیں

برسات وہ ساون کی وہ پودوں کی بہاریں ... وُہ "پھوگ پھگی" کی دلآویز قطاریں
وہ رعد کا کڑکا وہ چمک برق تپاں کی ... وُہ ذوق محبت میں تڑپ جذب نہاں کی
لوٹ آئی ہے پودوں پہ نئے سر سے جوانی ... جھُولے ہے سہاگ آ کے عجب رُت ہے سہانی
تا وقت کہ موجود ہیں پانی کے نظارے ... مشکل ہے کوئی سندھ کی وادی کو سدھارے

آتا ہے فقیر ایسا مزہ رفتہ برفتہ
ہوتی ہے مری طبع رواں اور شگفتہ

Marfat.com

کافی

آ ! پُنوں رل یار
پیلوں پکیاں نی وے

کئی بگڑیاں، کئی ساویاں پیلیاں کئی بھوریاں، کئی پھکڑیاں نیلیاں
کئی اوُدیاں گلنار
کٹویاں رتیاں نی وے

بار تھئی ہے رشک ارم دی سُک سڑ گئی جڑھ ڈوکھ تے غم دی
ہر جا باغ بہار
ساکھاں چکھیاں نی وے

پیلوں ڈیلھیاندیاں گلزاراں کہیں گل ٹوریاں کہیں سرکھاریاں
کئی لاوبیٹھیاں بار
بھر بھر پچھیاں نی وے

Marfat.com

۵

آ کہ مل کر چُنیں (بہ شوقِ ہزار)
فصل پیلو کی پک گئی اے یار

بھوری بھوری ہیں پیلی پیلی ہیں   پھیکی پھیکی ہیں نیلی نیلی ہیں
کئی اودی ہیں اور کئی گلنار
دشت وصحرا کی دیدنی ہے بہار

"یار"[۱] ہے پیلوؤں کی رشکِ ارم   ہو چکی خشک کب سے بیخِ الم
ہر طرف ریگزار ! باغ و بہار
ذائقہ پیلوؤں کا لذّت دار

پیلو ڈیلھوں[۲] کی رت نیاری ہے   ٹوری گردن ہیں سر پہ کھاری ہے
کئی بیٹھیں لگا کے اونچی بار
ہر طرف پچھیوں[۳] کی ہے بھر مار

۱ تھل   ۲ تھل کا ایک پھل   ۳ کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چھوٹی ٹوکریاں

Marfat.com

چاں جلوٹیں تھئی آبادی   پل پل خوشیاں دم دم شادی
لوکی سہنس ہزار
گل نے پھلکیاں نی وے

حوراں، پریاں ٹولے ٹولے   حسن دیاں ہیلاں بہوں دے جھولے
راتیں ٹھڈیاں ٹھار
ع۱ گوئیں تتیاں نی وے

رکھدے ناز حسن پروردے   ابرو تیغ تے تیر نظر دے
تیز تکھے ہتھیار
دلیاں پھٹیاں نی وے

کئی ڈیون اَن نال برابر   کئی گھن آون ڈیڈھے کر کر
کئی ویچن بازار
تلیاں تکیاں نی وے

کئی دھپ چ چُنڈیاں ہنڈیاں   کئی گھن چھاں چھنورے ہنڈیاں
کئی چٹن چٹن پیاں ہار

ع۱ یہ لفظ "لوئیں" ہے یعنی لُوئی کی جمع

Marfat.com

جال کے پیڑ ہو گئے آباد   لوگ شاداں ہیں ہر گھڑی دلشاد
ٹوٹے پڑتے ہیں پیلوؤں پہ ہزار
پھانکنے میں ہے اک سے اک ہشیار

نازنینانِ حوروش گلفام   جیسے بادِ نسیم محوِ خرام
راتیں ٹھنڈی ہیں اور خنک آثار
لُو کے جھونکے نہیں ہیں دل آزار

نازک اندام ۔ نازنین دلبر   جن کے ابرو ہیں تیغ ۔ تیر نظر
تیز تر جس طرح کوئی ہتھیار
جن سے ہیں چاک قلب عاشق زار

بیچیں پیلو اناج کے بھاؤ   ڈیوڑھا لیں بجائے یک پاؤ
بیچے جا کر کوئی سرِ بازار
تول تک کر بہ شکلِ ساہوکار

کوئی چنتی ہے دھوپ میں پیلو   کوئی بیٹھی بچا کے ہے پہلو
کوئی تھک کر گئی ہے ہمت ہار

Marfat.com

ہُٹیاں تھکیاں نی وے

ایڈوں عشوے غمزے نخرے اوڈوں یار خرابی بکرے

کُسّن کاں ٹ تبار

راندان رستیاں نی وے

پیلوں چنڈیں بو چھن لیراں چولاوی تھیا لیر کتیراں

گلڑے کرن بچار

سینگیاں سکیاں نی وے

آیاں پیلوں چنن دے سانگے اوڑک تھیاں فریدن وانگے

چھوڑ آرام قرار

ہکیاں بکتاں نی وے

Marfat.com

ہو گئی ہے تکان ہے لاچار

عشوے غمزے ادھر لگے ہونے
اور اُدھر جان تک لگے کھونے
ہر گھڑی جان دینے کو تیار
کھیل سمجھے ہیں عشق کے بیمار

پیلو چننے میں چاک ہے بوچھن
دھجیاں ہو گئیں ہر دامن
اب اڑائیں مذاق رشتہ دار
سنگیاں ہنس رہی ہیں بے تکرار

لیکے آئیں جو آس پیلو کی
بن گئیں وہ بھی اب فریدن سی
چھوڑ کر مایۂ سکون و قرار
ہو گئیں جیسے نقش بر دیوار

Marfat.com

کافی

آئے مست ڈہاڑے ساونڑ دے
وہ ساونڑ دے من بھاونڑ دے

بدے پورب مار ڈکھنڑ دے   کجلے بھورے سوسوونڑ دے
چارے طرفوں زور پونڑ دے ۔   سارے جوڑ وساونڑ دے

چکویاں چکوے ، اگن پپیہے   کوئل ، مور چچوٹنے پچیہے
سہنس ، چکور ، چنڈور بپیہے   شاغل گیت سناونڑ دے

ڈیہاں ، پینگھاں ، ساویاں پیلیاں   راتیں کھمنیاں کھمنڑ رنگیلیاں
گج گج گاجاں گجن رسیلیاں   وقت سنگار سہاونڑ دے

Marfat.com

۶

مست ساون کے دِن اَب آتے ہیں
واہ کیا دن ہیں مَن کو بھاتے ہیں

ماڑ پورب دکن سے اُبر آئے   کالے بھورے۔ بہر طرف چھائے
اور ہوا زور شور دکھلائے   سارے انداز یہ بتاتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں

چکوے چکوی پپیہے اور اغن   مور کوئل پچھو نے اور زغن
چڑیاں۔ پنڈول بلبلانِ چمن   سارے مِل جل کے گیت گاتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں

پینگیں ڈالی ہیں سبز اور پیلی   رات ہے بجلیوں سے رنگیلی
گونج ہے بادلوں کی شرمیلی   وقت کو حسن سے سجاتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں

Marfat.com

روہی راوے تھیاں گلزاراں ، تھل چتر انگ وی باغ بہاراں
گھنڈ تواراں بارش باراں چرچے دھانوݨ گانوݨ دے

چاندنی رات ملہاری ڈینہہ ہے ٹھڈڑیاں ہیلاں رِم جھم مینہہ ہے
سوہݨا موسم بگڑا نینہہ ہے گئے ویہلے غم کھانوݨ دے

مُد مستانی تے خوش دڑے ، ساہوں سوہے کیسر بھنڑے
سہجوں مینہہ برساتوں سنڑے چھڑ گئے لانگھے لانوݨ دے

وِینہ فرید آباد تھیوسے مال مویشی شاد تھیوسے
دل دردوں آزاد تھیوسے چھوڑے انگ نہ مانوݨ دے

Marfat.com

روہی راوے ہوئے ہیں سب گلزار　　ہوگیا تھل تمام باغ و بہار
خوش مویشی ہیں پڑ رہی ہے پھوار　　خوب گاتے ہیں اور نہاتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں

رات کو چاندنی تو دن کو ملہار　　ٹھنڈی موج نسیم، ہلکی پھوار
رت سہانی ہے سر پہ عشق سوار　　غم کے دن دور ہوتے جاتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں۔

موسم خوشگوار ! دن چنچل　　بس گئے زعفران ہیں آنچل
ابر باراں سے ہر طرف جل تھل　　لہنگے حوروں کے جھلملاتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں

ہوگیا گھر فرید کا آباد　　ڈھور ڈنگر بھی پھر رہے ہیں شاد
دل ہے ہر درد و رنج سے آزاد　　اب تو پھولے نہیں سماتے ہیں
مست ساون کے دن اب آتے ہیں

Marfat.com

کافی

اج وِڑھا پیا بھاندا ہے
کوئی وصل سنیہڑا آندا ہے

رَل مِل آئے بادر کارے ، بجلی چمکے ، مینہ پھنگارے
گَج گَج گاج کرے دھدکارے ، جھوک سُہاگ سہاندا ہے

ڈوھے اُچھلن ، مال نہ ماوے ، راتیں یار اساں گل لاوے
ہر کوئی فرحت نال نبھاوے ، ہِک ڈُکھ ڈُوکھ پیا کھاندا ہے

کوئل کوکے ، مور چنگھاڑے ، اگن پپیہے کرن پُکارے
ہر ہر وحشی کر للکارے ، گیت خوشی دے گاندا ہے

Marfat.com

۷

آنگن پہ آج عکس ہے حسن و جمال کا
سندیس آنے والا ہے شاید وصال کا

ابرِ سیاہ جھومتا مستانہ وار ہے　　بجلی چمک رہی ہے برستی پھوار ہے
بادل گرجتا چرخ پہ بے اختیار ہے　　عالم سہاگ کا ہے کہ حسن و جمال کا
آنگن پہ آج عکس ہے حسن و جمال کا

تالاب بھر چکے ہیں مویشی ہیں عام تام　　محبوب مل رہے ہیں گلے ہو کے خوش کلام
ہر اک دل نہال ہے ہر ایک شاد کام　　راحت ہے عام رنج پہ عالم نشاط کا
آنگن پہ آج عکس ہے حسن و جمال کا

کوئل کی کوک مور کی آواز درد مند　　بلبل کا گیت شور پپیہے کا دل پسند
للکار وحشیوں کی سرافراز سربلند　　خوش گیت جیسے شاعر شیریں مقال کا
آنگن پہ آج عکس ہے حسن و جمال کا

Marfat.com

دشت بیاباں ڈسن بہاراں　　بوٹے بوٹے سہنس تواراں
راحت ہوئی ہے تار متاراں　　چولے انگ نہ ماندا ہے

چٹکے کردے چنگ سہیلی　　ویہلے آن سنبھالیم بیلی
سبندھ فرید رکھاں کیوں میلی　　ناز نواز سبھاندا ہے

Marfat.com

آئی بہار دشت و دمن ہیں چمن چمن — ہر جان دار فرطِ مسرت میں ہے مگن
ہر سمت امن و راحت و آرام جلوہ زن — چھایا ہر ایک شے پہ سماں وجد و حال کا
آنگن پہ آج عکس ہے حسن و جمال کا

ٹلیوں سے کیا لطیف سی آنے لگی صدا — خوش ہوں کہ مرے پہلو میں بیٹھا ہے دلربا
میلی کروں میں مانگ فرید آج کیوں بھلا — زیبا ہے ناز مجھ کو دل خوش خصال کا
آنگن پہ آج عکس ہے حسن و جمال کا
سندیس آنے والا ہے۔ شاید وصال کا

سہ گھنٹیاں

Marfat.com

کافی

ڈکھڑیں کارن جائی ہم — سولیں سانگ سمائی ہم
درد اندیشے سکڑے سورے — بیا نہ بھین تے بھائی ہم
گہلی کملی سنجڑی دھر دی — ہک غم دی سدھرائی ہم
جاونڑ لادی پنڈ بلادی، — چم سراکھیاں چائی ہم
راحت ونیدیں وداع نہ کیتم — مئی ھم پر منزائی ہم
پیڑ پرانی امڑی سکڑی — مونجھ مونجھاری دائی ہم
سختی تے بدبختی تترڑی — حال ونڈا ؤ ہمسائی ہم
بے کھائی دی چولی چنری — پائی ھم پا ٹھکائی ہم
سر تے چھنڑے چوٹیاں منھڑے — تیں سنگ دلڑی لائی ہم
ہو ہو بھکڑی شہر خواری — جاتی فخر وڈائی ہم
کیویں یار فرید وساراں — جیں بیتے راتھ آئی ہم

Marfat.com

۸

میں جونہی بزمِ ہست میں آئی — دکھ کی دنیا سمیٹ کر لائی
درد دکھ ہی مرے قریبی تھے — اور کوئی نہ تھے بہن بھائی
تھی میں روزِ ازل سے دیوانی — غم کی دولت مجھے بہت بھائی
بارِ غم چوم کر سر آنکھوں پر — پیدا ہوتے ہی میں اٹھا لائی
مجھ کو یوں چھوڑ کر گئی راحت — جس طرح میری ماں تھی مترائی[۱]
مادرِ مہرباں تھی درد کی ٹیس — یاس و اندوہ تھی مری دائی
ساتھ رہنے لگی تھی بدبختی — جیسے پرسانِ حال ہمسائی
بیدلی کی پہن کے میں چولی — جامہ زیبی پہ خوب اترائی
ابھی کمسن تھی سر پہ گیسو تھے — لی محبت نے دل میں انگڑائی
بن گئی میرے ناز کا باعث — شہر بھر کی تمام رسوائی
میں فقیرہ اس کو کس طرح بھولوں — جس کی خاطر سے میں یہاں آئی

۱ـ سوتیلی ماں

Marfat.com

کافی

ناکر پیچ وچھڑن دی
رہو بروچل یار
عشق بیوسے پٹھڑا بھل گیا کل کم کار
جان جگر وچ ڈوکھڑے سینے سول ہزار
باجھوں مارو مٹھڑے یار ڈسے گھر بار
توں بن ہوت پیارا سیجھ تھئی گل خار
رل مل یار ہمیشہ ماڑوں چیتر بہار
نینہہ نبھاوڑ اوکھا اکھیاں زار و زار
ڈھول فریدؔ دے کوٹھوں
ساری عمر گزار

Marfat.com

۹

سیج جانے کو کیوں ہوا تیار
چھوڑ عزم سفر بروچل یار

حضرتِ عشق لڑ گیا ایسا بھول بیٹھی ہوں جملہ کاروبار
دکھ سے بھرپور میرے جان وجگر میرے سینے میں سوز وساز ہزار
اپنے محبوب کے بغیر اب تو بوجھ معلوم ہو مجھے گھر بار
اب تو تیرے بغیر اے جانی سیج پر جیسے بچھ گئے ہوں خار
یار! ایسا بھی ہو کہ مل جُل کر ہم منائیں مدام جیت بہار
ہے وفا عشق میں بہت مشکل آنکھ روتی رہی ہے زار ونزار

التجا ہے فرید کی اے دوست
پاس یاروں کے ساری عمر گزار

Marfat.com

کافی

متاں من ماندہ تھیوے
نیُس نا تھی دھار

سانوݨ ڈیہنہ سُہاگ دے — ہر دم مینگھ ملہار
رَل کر سانتھ گذاروں — جوبن دے دن چار
موت سُݨیندی سولی — وِچھڑاں وارو وار
چیتر بہار سہاؤں — کر کے ہار سنگار
پھر پانی پیوں — تھیا تھل باغ بہار
خوش تھی نینہہ نبھاؤں — رُس نا سانول یار
توں بن جیوݨ اوکھا — ڈکھڑے تار و تار

یار فرید نہ وسرے
دل کیتم لاچار

Marfat.com

۱۰

جاتے ہو دل میں عزم جدائی کا دھار کے
اندوہ بڑھ نجائیں دلِ بے قرار کے

ساون کے دن سہاگ کی صورت طرب فزا
چھائے ہوئے ہوں جیسے کہ بادل بہار کے

اے دوست! اس شباب کا عالم ہے چار دن
مل جل کے ایک ساتھ تو دیکھیں گزار کے

سنتے ہیں موت سے تو کسی کو مفر نہیں
جانا ہے باری باری دل و جان ہار کے

آؤ منائیں فصلِ بہاری خوشی خوشی
دو چار دن یہی تو ہیں ہار و سنگار کے

برسات سے نشیب کے تالاب بھر گئے
باغ و بہار ہو گئے دن ریگزار کے

کیوں روٹھتے ہو آؤ کریں ترک روٹھنا
خوش ہو کے دن گزاریں محبت پیار کے

تیرے بغیر زیست بھی دشوار ہو گئی
رنج و الم سوا ہیں تیرے جاں نثار کے

دلبر خدا کرے کہ نہ بھولے فریدؔ کو
جذبات بڑھ چلے دلِ بے اختیار کے

Marfat.com

کافی

نینہہ اولڑی چوٹک لائی
تن من کیتس چکنا چور
ماہی باجھوں کینویں گذاراں   سوز گھنیرے ڈوکھ ہزاراں
پوون تتی کوں پلپل پور
سیجھ سُتی نیناں نندر نہ آندی   کیکر گذرے رین ڈوکھاندی
دل دا ڈھولا چھڈ گیا دور
پنڈیاں کھپدیاں عمر نبھاوے   سوہنے باجھ آرام نہ آوے
درد وسایا قہر کلور
گمراہی سب زہد عبادت   شاہد مستی عین عبادت
جس جا کیتا عشق ظہور
نور حقیقی گھونگھٹ کھولے   اوڈھ گئے اولے بھج پئے بھولے

Marfat.com

۱۱

چوٹ ایسی لگائی آنکھوں نے
مرا تن من ہوا ہے چکنا چور

کیسے گزرے گی تیرے ہجر میں یار   سوزِ بے حد ہے درد و رنج ہزار
فکرِ پیہم نے کر دیا رنجور

نیند آئے نہ سیج پر ہیہات   وائے کیونکر کٹے گی ہجر کی رات
چھوڑ کر مجھ کو چل دیا وہ دُور

عمر کٹنے لگی ہے رو رو کر   چین آئے نہ یار کو کھو کر
درد اٹھتا ہے سخت اور بھرپُور

گمرہی زہد ہے عبادت ہے   جذب و مستی ہی خود ہدایت ہے
جس جگہ عشق کا ہوا ہے ظہور

نور سے جب حجاب دُور ہوئے   شب کے پیچ و تاب دُور ہوئے

Marfat.com

ہر جا ایمن ہر جا طور

فخر جہاں ہک ریت سجھائی ارضی تھیا یک بار سمائی

ظلمت بن گئی نور و نور

نیت فرید نماز شہودی ہر شے میں ہے رمز وجودی

سٹ ملوانے جو مذکور

Marfat.com

ہر طرف ہے نمودِ جلوۂ طور

مردِ ارضی بنا ہے مردِ سما　　دی ہے فخرِ جہاں نے بات بتا

ظلمتیں ہو گئی ہیں نور و نور

ہے ہر اک چیز میں خدا کی دید　　پڑھ شہودی[1] نماز یار فرید

ناسمجھ مولوی کا کیا مذکور

---

[1] نماز شہودی سے مراد، مطالعہ کائنات بالعموم و اسرار خداوندی ہے۔

Marfat.com

کافی

جندڑی اُجاکے جیڑا اُداسے
جاپے تتی کوں کیندی پیاسے

پکیں سوریجھیں، گڑے ویکھو ہے — ڈینڈڑی منھی نوں ماھین ڈِوہے
قسمت ڈِیاں گاہیں دلبر دی ورو ہے — ایڈوں گیو سے اوڈوں گیا سے

تھئی آس پاسے، آئی پاس پاسے — زربفت ڈِوریئے ململ تے خاصے
کھنڈڑیاں، بناتاں، مصریاں تپاسے — لیحڑے اُوڈا ہے کوڑے دلاسے

لکھڑی متھے دی پلڑے پیاسے — وہ واہ خدا دے کم بے قیاسے
جیڑھیں کوں منہ دی لیندے ہاسے — رل رل کریندیاں کھل ٹوک ہاسے

Marfat.com

١٢

اب طبع بھی اچاٹ ہے. جی بھی اداس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

سسرال کو بھی مجھ سے شکایت ہے وا نصیب | ماں باپ کو بھی مجھ سے حقارت ہے وا نصیب
اور دوست کو بھی مجھ سے کدورت ہے وا نصیب | اب مجھ کو اُن سے آس نہ کچھ اُن سے یہ آس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

جب سے کہ پاس رہنے لگی میری گھات میں | زربفت میں مزا نہ کہیں پارچات میں
شیرینیوں میں لطف نہ قند و نبات میں | جھوٹے دلاسے دینے لگی مجھ کو آس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

شاید کہ تھا یہی مری تقدیر کا لکھا | تیرا ہر ایک کام نرالا ہے اے خدا
جس کو کہ میں لگاتی نہ تھی منہ بھی اک ذرا | مجھ سے مذاق کرنے لگی بے قیاس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

Marfat.com

مُنہ ویڑھ ٹھڈ ہڑے پئی ساہ بھری — وینندی نبھائی ڈینہ وڈینہ ہجر دی
چس رس نہ مانڑیم گھروی نہ وردی — ہک پل نہ ڈِٹم سکھ سیج پاسے

برہوں بھجپیدا لکھ لکھ بلائیں — ہتھی ہتھی ڈکھاری منگدی دعائیں
شالہ کہندیاں یا رب کڈاہیں — دیداں نہ اٹکن دلڑی نہ پھاسے

سانول سلونڑہ مارو مریلہ — نکھڑیا نہ ڈٹھڑس کوئی وقت ویہلہ
سُرخی ڈوہاگن کجلہ ڈوہیلہ — گل گیا فریدا جوبن نزاسے

Marfat.com

منہ کو چھپائے کرتی ہوں ہر وقت آہ آہ — تحلیل ہو رہی ہوں ہر اک دن خدا گواہ
کچھ اپنے گھر کا لطف نہ شوہر کی کوئی چاہ — سکھ چین سیج کا مجھے آیا نہ راس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

ڈالی ہیں مجھ پہ عشق نے آفت یہ برملا — رہ رہ کے غم میں ڈوب کے مانگی ہے یہ دعا
آنکھیں لڑیں نہ عشق میں دل ہو یہ مبتلا — یا رب ترے حضور میں یہ التماس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

یار ستم شعار پہ ہمدم ہزار حیف — بے وقت وہ جو کر گیا مجھ سے فرار حیف
سرخی نہ رنگ لائی نہ کاجل کی دھار حیف — جوبن پہ اے فرید قیامت کی یاس ہے
کیا علم مجھ غریب کو اب کس کی پیاس ہے

Marfat.com

کافی

گیا درد وں جیڑا جھُر سائیں
ہن دل بدلایم پُر سائیں

درد دے کنڈرے سینے لگڑے ہن دیرینے
پیئے نکلن ٹھُر بھُر سائیں

ڈو کھڑے روز سوائے جیں ڈینہہ سجن رسدھائے
شہر بھنبھوروں ٹُر سائیں

ڈیہاں راتیں ماتم ڈوکھ آیا سکھ واٹم
خوشیاں دے ٹھٹے پُر سائیں

یار نہ آوے اکھیاں رو رو ہٹیاں تھکیاں
ڈینہہ راتیں دی پھُر پھُر سائیں

چمڑا ماس لویراں کپڑے لیر کتیراں

Marfat.com

۱۴

بدل ڈالے دلِ صد چاک نے انداز اے ساقی
پئے جانِ حزیں دشمن ہیں سوز و ساز اے ساقی

ہزاروں درد بن کر خار سینے میں اٹکتے ہیں — یہ وہ کانٹے ہیں جو بدت سے پہلو میں کھٹکتے ہیں
نکلتے ہیں جو سینے سے تو کر کے ناز اے ساقی

میرے اس دل کے ٹکڑے روز افزوں ہوتے جاتے ہیں — مرے حالات فرقت میں دگرگوں ہوتے جاتے ہیں
جونہی جھنجھوڑ سے وہ کر گیا پرواز اے ساقی

خوشی کہتے ہیں کس کو رات دن مصروفِ ماتم ہوں — گئی سکھ کی گھڑی اب تو شریکِ محفلِ غم ہوں
مری خوشیوں کے پرسے کا ہے اب آغاز اے ساقی

نہ آیا یار لیکن راہ تکتے تھک گئی آنکھیں — بہائے اس قدر آنسو کہ میری پک گئی آنکھیں
مگر پھر بھی پھڑکتی ہیں یہ ہے کیا راز اے ساقی

بدن پر جلد باقی ہے نہ تن پر ماس باقی ہے — گریباں چاک ہے اور درد کا احساس باقی ہے

Marfat.com

برہوں ڈتوسے پُرسائیں
صبر فرید نہ آوے گھر کھاوے نے جھر تاوے
دلڑی کیتم پُرسائیں

Marfat.com

مری حالت ہوئی ہے عشق کی غمّاز اے ساقی

فرید اس عشق میں ہم صبر کی دولت تو ہار آئے نہ گھر میں اب سکون آئے نہ جنگل میں قرار آئے

دل ناداں ہوا دیوانگی پرداز اے ساقی

Marfat.com

کافی

اج کل اکھ پھڑکاندی ہے — کئی خبر وصال دی آندی ہے
وقت ملن دی موسم آئی — لذت روز بروز سوائی
خوشیاں کردی ماپیو جائی — کیا پردی کیا باندی ہے
درد والم برباد تھیوسے — جنگل بیلہ شاد تھیوسے
ویرانہ آباد تھیوسے — فرحت مول نہ ماندی ہے
ہر ویلے، ہر آن ہے شادی — ڈیون لوگ مبارکبادی
ہر آزاروں تھئی آزادی — سول کنوں دل واندی ہے
رانجھن جوگی آئم ویڑھے — سڑدے مردے کھیڑے بھیڑے
ہن وت سانوں کون نکھیڑے — پلپل بانہہ سراندی ہے
تھیا فرید سہاگ سوایا! — مولیٰ جھوک نوں آن وسایا
رانجھن میڈا میں گھر آیا! — جیں کارن دل ماندی ہے

Marfat.com

۱۴

آنکھ پھڑکی تو طبع گرمائی — وصل جاناں کی پھر خبر آئی
ملنے جلنے کا آ گیا موسم — عیش و عشرت کا چھا گیا موسم
خوشیاں کیا کیا دکھا گیا موسم — شاد باندی ہے خوش ہے ماں جائی
درد و غم ہو گئے ہیں سب برباد — شادماں ریگزار و جنگل شاد
اور ویرانے ہو گئے آباد — فرحتوں کی ہے جلوہ فرمائی
ہر گھڑی دل ہے اپنا شاد آباد — لوگ دینے لگے مبارک باد
دکھ کی دنیا سے دور اور آزاد — دل میں غم ہے نہ غم کی دارائی
رانجھا جوگی جو میرے گھر آیا — آ کے کھیڑوں کو غم میں تڑپایا
مدعا میں نے اپنا پھر پایا — میں ہوں اور پاس میرا شیدائی
ہے فرید اب میرا سہاگ سوا — گھر جو اجڑا ہوا تھا آن بسا
آ گیا آ گیا مبارک رانجھا — جس کی خاطر ہوئی میں سودائی

Marfat.com

کافی

یار برو چل کاݨ　　رلدی روہ ڈونگر وِچ
لائیس جُھڑ کر باݨ　　دلڑی، جان، جگر وِچ
سنگیاں سُرتیاں کنوں رجھایا　　اپنے اپنے ڈھول کوں پایا
میکوں میڈڑے ماݨ　　رولیا سنجڑے بر وِچ
یار نہ پاواں یار اُٹھاواں　　نیر وہانواں گاوݨ گانواں
رکھ رکھ ویݨ دی واݨ　　ہر کوچے گھر گھر وِچ
ریت تتی بیا ڈوکھڑے گھاٹے　　کھڑیݨ تھوب گیا نے گھاٹے
سٹ گیا چاݨ پچھاݨ　　کافی مار اندر وِچ
راہ اَولڑے اوکھیاں گھاٹیاں　　چُھبدے کُکرے کنڈڑے کاٹھیاں
مارم سُول وڈاݨ　　آیم ظلم قہر وِچ
پہلے ڈینہ دی قسمت پُٹھڑی　　جمدے ویہلے اَمڑی مُٹھڑی

Marfat.com

۱۵

اپنے محبوب دوست کی خاطر — میں بھٹکتی ہوں کوہساروں میں
تاک کر تیر اس طرح مارا — جان و دل ہیں جگر فگاروں میں
میری ہمجولیوں نے پا بھی لئے — دوست بچھڑے ہوئے رچا بھی لئے
ایک میں بدنصیب آوارہ — بھٹکی پھرتی ہوں ریگزاروں میں
ہجر جاناں میں تلملاتی ہوں — گیت رو رو کے غم کے گاتی ہوں
بین کرتی ہوں ماتمی لے میں — کوچے کوچے میں رہ گزاروں میں
ریت بھی گرم دکھ بھی لامحدود — دلدلیں غار راستے مسدود
مجھ کو انجان بن کے چھوڑ گیا — (مار کر تیر) خار زاروں میں
راستے عشق کے بہت دشوار — پاؤں میں چبھ رہے ہیں کنکر خار
سوزو غم کی وہ چوٹ! استغفار — پھنس گئی ہوں ستم شعاروں میں
تھی ازل ہی سے واژگوں قسمت — مادرِ مہرباں بصد حسرت

Marfat.com

تیڈا ڈوکھ دا ڈان   لوڑہیس برھوں بحر وچ
درد فرید ہمیشہ ہووے   سارے پاپ دوئی دے دھووے
رہندی تانگھ تے تانڑ'   پہونچاں پریم نگر وچ

Marfat.com

غم کی گھٹی پلا کے چھوڑ گئی — مجھ کو بحرِ الم کے دھاروں میں
درد ایسا فرید اپنا لے — پاپ سارے دوئی کے دھو ڈالے
ہر گھڑی انتظار رہتا ہے — پہنچیں کب پریم کے دواروں میں

Marfat.com

کافی

وچ روہی دے رہندیاں
نازک نازو جٹیاں

راتیں کرن شکار دلیندے ڈیہاں ولوڑن مٹیاں

گجھڑے تیر چلاون کاری سَے سَے دلڑیاں پھٹیاں

کر کر دردمنداں کوں زخمی ہَے ہَے بدھن نہ پٹیاں

کئی مسکین مسافر پھاتھے چوڑ کیتونے ترٹیاں

Marfat.com

۱۶

یار روہی کے ریگزاروں میں   گلبدن! نازنین! رہتے ہیں
نازک اندام ناز پروردہ   ماہرو! مہ جبین رہتے ہیں

شب کو مرغانِ دل شکار کریں   دن کو دنیا کے کاروبار کریں
رازِ الفت نہ آشکار کریں

بھولے بھالے وہ صورتِ معصوم   یوں چلاتے ہیں تیر نا معلوم
سینکڑوں دل ہیں زخمی و مغموم

دردمندوں کے کرکے دل زخمی   کوئی مرہم نہ پھر کوئی پٹی
شکل دیکھو تو اک فرشتہ سی

کتنے مسکین بینوا رہگیر   ہو گئے مفت گیسوؤں کے اسیر
حلقۂ زلف بن گئی زنجیر

Marfat.com

دھوئیں دار فقیر تھیوسے فخر وڈائیاں سٹیاں

ہیوں دلبر دے کُنڑے وردے برہوں پیاں گل گھتیاں

مونجھ فرید مزید ہمیشہ
اج کل خوشیاں گھٹیاں

Marfat.com

ہم فقیرانہ آکے بیٹھے ہیں۔ در پہ دھونی رما کے بیٹھے ہیں
ناز و تمکیں بھلا کے بیٹھے ہیں

اپنے دلبر کے ہم سگِ در ہیں۔ پٹہ باندھے ہوئے گلے پر ہیں
ہم محبت کے خاص نوکر ہیں

دل ہمیشہ رہا فرید اداس عشق آیا نہیں ہے ہم کو راس
گھٹ چکا ہے خوشی کا ہر احساس

Marfat.com

کافی

جیوݨ ڈینہہ اڈھائی وو یار — سٹ گھت فخر وڈائی وو یار
کتھ او پلنگھ پپل ملکا نڑٹے — ناز حسن کتھ راج بساٹے
کتھ ماپہنڑیں بھائی وو یار

کتھ رانجھن کتھ کھیڑے بھیڑے — کتھ رہ گئے او جھگڑے جھیڑے
کتھ چوچک دی جائی وو یار

کتھ او مکر فریب دا چالا — کتھ ونت جوگی مُندراں والا
پرم جڑی جیں لائی وو یار

ماہی، منجھیاں، ہیر سلیٹی — عطروں بھنڑی مشک لپیٹی
گئے سب جھوک لڈائی وو یار

جوبن ساتھی چار ڈہاں دا — جھٹ پٹ ضعف بڈھیپا آندا
کوڑی آس پرائی وو یار

Marfat.com

۱۷

زیست ! ناپائیدار ہے یارو — چار دن کی بہار ہے یارو
چھُٹ گئے اب تو عیش کے جھُولے — حُسنِ فانی پہ ہم عبث بھُولے
کس کو اب ہم سے پیار ہے یارو

اب وہ جھگڑے کہاں ؟ کہاں جھیڑے — اب نہ رانجھا رہا نہ ہیں کھیڑے
ہیر ہے اب نہ یار ہے یارو

اب نہ مکر و فریب کے وہ جال — اب نہ جوگی نہ جوگیوں کی چال
اب نہ عشق آشکار ہے یارو

اب نہ بیلیں نہ بنسری کی تان — اب نہ خوشبو میں بسنے والی جان
خاک تک سوگوار ہے یارو

چار ہی دن کی نوجوانی ہے — پھر بڑھاپے کی زندگانی ہے
عمر بے اعتبار ہے یارو

منٹ بھی لرزاں

Marfat.com

ہے ہے ڈھٹڑی کہیں نہ ونیدی کجل مساگ تے سرخی مہندی
سُرمہ سینڈھ سلائی وو یار

موسم رُل پھر ول گھر آئی وچھن نہ وقت نراس اجائی
آنوں دی کر کائی وو یار

کُوڑی محبت کوڑی سنگت کُوڑے نخرے کُوڑی رنگت
لپ ڈہوڑی پک چھائی وو یار

مچھلیں پینگیں لاسوں تاریں چُنکیں گھنبڑیں ہونگ نواریں
سبھوں راند رسائی وو یار

نھیاں سر سبز فرید دیاں جھوکاں مہروں سٹ تھیاں دل سوکاں
بختیں واگ ولائی وو یار

Marfat.com

ہو گئیں خواب پیار کی باتیں   مہندی، سُرخی سنگار کی باتیں
اب نہ کاجل کی دھار ہے یارو

رُت بدلنے لگی زمانے کی   کوئی تدبیر جلد آنے کی
اب سماں خوشگوار ہے یارو

جھوٹی الفت ہے جھوٹی سنگت ہے   جھوٹے نخرے ہیں جھوٹی رنگت ہے
ایک مشتِ غبار ہے یارو

بارشوں سے سماں سنور بھی گیا   رنگ قوس قزح نکھر بھی گیا
ہر جگہ سبزہ زار ہے یارو

دیکھئے گا ذرا فرید کا بخت   ہو گئے ہیں نہال خشک درخت
آمدِ گلعذار ہے یارو

Marfat.com

کافی

توں بن موت بھلی ویندم شالا مری
ڈکھساں ہک نہ ذری جیساں پل نہ گھڑی
پورب طرف ڈہوں مینگھ ملہار ڈٹھم ‏ ‏ ‏ ‏ بجلی لسک ڈتی گج گج گاج سنیڈم
رہساں اتھ نہ اڑی ویساں وطن وری
کنڑیں دوڑ پیوم روہی وٹھڑی دی ‏ ‏ ‏ ‏ ڈھولا کل نہ لدھو ڈکھڑیں کٹھڑی دی
پھاڑیم چولی چنی رو رو تھیوم چری
اپنے ڈیس ونجاں دل کوں تانگھ تھئی ‏ ‏ ‏ ‏ ڈیکھاں تاڈے ٹوبھے لانڑے ٹھار بوئی
برڈوں راہی تھیوں ساڑیں سول سڑی
اونگاں پوگ اٹھن بدلیں کینتی لس ‏ ‏ ‏ ‏ گھن گھن نام تیڈا روندی تھئی بیوس
سانول تیڈوں ملاں یا سر لوڈم مری
سرخی مہندی مُٹھی کجلہ دھار گیم ‏ ‏ ‏ ‏ ناز نواز بھلیا۔ ہار سنگار گیم

Marfat.com

۱۸

تجھ بن تو مجھے موت بھلی! مرگ غنیمت! ہرگز نہ جیوں! جینے کی کیا مجکو ضرورت
ٹھیرونگی نہ پل بھر پل بھر مجھے دُوبھر

پورب سے وہ اٹھنے لگیں گھنگھور گھٹائیں آنے لگیں کانوں میں گرجنے کی صدائیں
سمجھایا ہے من کو جانا ہے وطن کو

روہی ہوئی آباد برسنے لگے بادل مجھ دردریدہ کی نہ لی تونے کوئی کل
ہے دھجیاں آنچل رو رو ہوئی پاگل

دل میں یہ امنگیں کہ کبھی دیس کو جاؤں کھارا اور بوٹی لانے کا کچھ لطف اٹھاؤں
جنگل کو سدھاری ہیں سوز کی ماری

سنتی رہی بادل کی گرج صورت بیکس لے لے کے تیرا نام میں روتی رہی بے بس
ساجن مجھے مل جا - یا بن کے اجل آ

مہندی ہے نہ سرخی ہے نہ کاجل کی دھاریں وہ ہار سنگار اب وہ غمزدل کی بہاریں

Marfat.com

بینسر بول بھناں اجڑی مانگھ دھڑی

کھیڈن کوڈن گیا سکھ وا ٹول گیم　　ڈکھڑے پچھڑے پئے خوشیاں رول گیم

جُڑ کر راؤل جوگی لائی پرم جُھڑی

کھمدی کھمن فرید جھوکاں یاد پون　　اکھیاں نیر ہنجوں کر برسات وسن

لکھ لکھ دھانہہ اوٹھم جاں جاں ڈسم جھڑی

Marfat.com

بُولا ہے نہ بینسر اب مانگ نہ زیور

سُکھ چین کے دن ہیں نہ وہ اب کھیل کے ایام　　سب روٹھ گئے مجھ سے وہ آسائش و آلام

الفت کی کٹاری! کیا کھینچ کے ماری

بجلی کے چمکنے سے فرید آئے وطن یاد　　آنکھوں سے ٹپکنے لگی برسات کی روداد

یہ کیسی جھڑی ہے آفت کی گھڑی ہے

Marfat.com

کافی

کوئی ماہنوں نہ آئمیں یار دا
سرانھی کھڑا سنیہڑا ڈیندا
عشق نہیں ہے تیر بلا دا
ظلمیں چوٹ چلیندا
ناز ادا کجھ کرے نہ ٹالا
حکمیں برہوں بچھیندا
رمز رموز تے گجھڑے ہاسے
سب کجھ درد سو جھبیندا
سوز فراق تے درد اندیشے
تن من پھوک جلیندا
ہرگز سوال نہ سہندی دلڑی   یار اے بار سہیندا

Marfat.com

۱۹

قاصد ہے یار کا کہ پیامی بہار کا
لایا ہے کوئے یار سے سندیس یار کا

کہتے ہیں جس کو عشق مصیبت کا تیر ہے
ابتر ہے جس سے حال دلِ بیقرار کا

ناز و ادا میں رُو و رعایت نہیں رہی
دامن سے میرے باندھ دیا ہجر یار کا

راز و رموز شوق سمجھاتا ہے دردِ عشق
استاد بن کے جیسے کسی دلفگار کا

تن من جلا کے سوزِ محبت نے رکھ دیئے
مرکز بنا ہوا ہوں میں برق و شرار کا

دل میں کہاں یہ تاب کہ رنج و الم سہوں
برداشت کر رہا ہوں کہ ایما ہے یار کا

Marfat.com

کافی

بَدھ منگھیا نہ راج بنا نہ
واہ بھانڑے من بھانڑے اساڈے
سنڑ دہوئیں کا نہہ کہیلے
بیشک مانڑے ترانڑے اساڈے

سنو سہیلیاں سینگیاں سیّاں ۔۔۔ برہوں ڈِتیاں ڈکھڑیں ہنت بیاں
چولہ بوچھنڑ دھبّیاں دھیّاں ۔۔۔ خون جگر مٹھنڑے کھانڑے اساڈے

ہار ہنجوں داگل وچ پاواں ۔۔۔ سُولاں دی نت سیج سوہاواں
ماپیو بھاواں مول نہ بھاواں ۔۔۔ ویری دوست پرانڑے اساڈے

Marfat.com

۲۰

بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ
اس سے بہتر ہے مجھ کو ویرانہ

بھا گئے گھاس پھوس کے "بھانے"[1]   جن سے وابستہ من کے افسانے
جھونپڑی کیا ہے میرا دل جانے   جھونپڑی رشکِ قصرِ شاہانہ!
بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

لو سنو اے سہیلیو! یہ سخن   عشق کے ہاتھ سے جلا تن من
دھجیاں ہو چکا ہے پیراہن   خونِ دل پی رہی ہوں روزانہ
بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

آنسوؤں کے پرو رہی ہوں ہار   نت بچھاتی ہوں غم کی سیج پہ خار
مجھ سے ماں باپ کو ہمیشہ عار   ہر اک دوست مجھ سے بیگانہ
بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

[1] جانور باندھنے کا کمرہ

Marfat.com

ضعف بدن وچہ نُصرت نہ تن وچ — بھا جگر وچہ دُود دہن وچ
دلڑی غرق اندوہ محن وچ — رو رو نینڑ کمانڑے اساڈے

چھوڈ گیا کیچ شہر دا والی — تھل مارو دی لکڑی والی
لکڑے کنڈرے توں نہالی — ڈہہ سلہہ پتھر وہانڑے اساڈے

پینگھ پیل ملکانڑے بھل گئے — گانے گہنے سہرے بھل گئے
گھر ور جاہ ٹکانڑے رُل گئے — پڑ پئے یارایانڑے اساڈے

مفت فرید ندامت چائم — سمجھ سنبھل کر نینہہ نہ لائم
ساری پیت پریت ونجائم — تھڑ گئے عقل سیانڑے اساڈے

Marfat.com

ضعف سے ہے نحیف و زار بدن — پھُک گیا ہے جگر جلا ہے دہن
دل ہوا غرقِ دردو رنج و محن — آنکھیں رو رو بنی ہیں غم خانہ

بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

تھل وہ جس جا نہ کوئی ہریالی — چھوڑ کر مجھ کو کیچ کا والی
خار و خس میرے بستر عالی — اینٹ پتھر ہیں میرا سرہانہ

بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

کیا ہوئے پیپلوں کے وہ جھُولے — جن پہ رہتے تھے ہم سدا پھُولے
گہنے گانے[٢] وہ گیت سب بھُولے — رہ گیا یادِ یارِ مستانہ

بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

کیوں ندامت فرید اُٹھائی ہے — آنکھ کیا سوچ کر لڑائی ہے؟
آبرو مفت میں گنوائی ہے — اب کہے کون تجھ کو فرزانہ؟

بھاڑ میں جائے شہر منگھیانہ

---

٢ بوقت شادی دُولہا اور دلہن کی کلائی میں باندھا جاتا ہے۔

Marfat.com

کافی

نینہہ لائیم کارݨ سُکھ ڈِے میاں
پئے پلڑے ڈوڑے ڈُکھ دے میاں
نا خواہش دُنیا دولت دی   نا شاہی شوکت صولت دی
ہے ہک دیدار دی بُوکھ ڈے میاں

نا قاصد نا پیغام آیا،   نا خشک جواب سلام آیا
گئی گزر عمر جو کھ جو کھ ڈے میاں

وِچ دِلڑی درد اندوہ بھری   پئی رُوڑی وانگے چنڑگ ذری
نت سڑ مرتتی دُوکھ دُوکھ ڈے میاں

Marfat.com

۲۱

عشق کرنا نہیں آسان میاں
دُکھ پہ دُکھ ہوتے ہیں ہر آن میاں

نہ تو ہے خواہش دولت ہم کو — نہ تو صولت کی ضرورت ہم کو
ہے فقط شوقِ زیارت ہم کو — دل میں ہیں دید کے ارمان میاں
عشق کرنا نہیں آسان میاں

کوئی خط آیا نہ آیا ہے پیام — نہ کوئی بھول کے لایا ہے سلام
عمر آفت میں گذرتی ہے تمام — دُکھ میں قائم نہیں اوسان میاں
عشق کرنا نہیں آسان میاں

دل میں اندوہ الم ہیں بھاری — ڈھیر ہیں جیسے لگے چنگاری
عشق میں جلنے لگی بیچاری — روز رہتی ہوں پریشان میاں
عشق کرنا نہیں آسان میاں

Marfat.com

کہیں خبر ڈِساں مینڈُھالادی   دل سنجڑی مُنڑی مُنڈھ لادی
مٹھوے گالہوں ویندی ڈُوکھوے میاں

ایہو کھٹیا علم ہنر دا ہے   کیوں وسرے نقش پھتر دا ہے
سوہنے خان پنل دا لکھوے میاں

ہے چھوٹے لادی دل کُٹھڑی   ہتھوں ناز برو چل دی مُٹھڑی
اجاں ڈُبتے ناہا مِس سُکھوے میاں

تھل بار وے وِچ رول گیا   آیا سخت ڈکھاندے وات جیا
تلے ریت تتی او توں لکھوے میاں

جیں ڈینہہ فرید توں یار روٹھن   پٹ ورو کٹ کٹ پیٹ موٹھن
ماری مُک سینے گُک لکھوے میاں

Marfat.com

کیا کہوں دل کے نشیب اور فراز　　دکھ سے ہے زیست کا میری آغاز
بات ہے درد کی میری غماز　　کر دیا جس نے کہ حیران میاں

عشق کرنا نہیں آسان میاں

عشق سرمایۂ علم و فن ہے　　یاد محبوب میں میرا من ہے
چہرہ سانول کا وہ شعلہ زن ہے　　دل میں ہے جلوہ فگن خان میاں

عشق کرنا نہیں آسان میاں

میں کہ کم عمر تھی کمسن تھی ابھی　　میں ابھی تو کسی قابل ہی نہ تھی
کھائی سینے پہ محبت کی انی　　کر گیا مجھ کو پریشان میاں

عشق کرنا نہیں آسان میاں

تھل کا وہ گرم سماں ہائے غضب　　پڑ گئی قہر میں جاں ہائے غضب
ریت کا گرم دھواں ہائے غضب　　کر گیا مجھ کو ہراساں میاں

عشق کرنا نہیں آسان میاں

روٹھ کر جب سے گیا یار فرید　　کبھی آئی نہ مسرت کی نوید
لب پہ آتی رہی فریاد مزید　　غم کا ہوتا رہا اعلان میاں

Marfat.com

کافی

سپاہیڑا نہ مار نینا ندے تیر

بلبل پھلڑے چُبھن کُلڑے   تن من سیس سریر

گوڑھیاں اکھیاں رت دُباں بکھیاں   زلف سیہ بے پیر

کجلہ جنگی ظالم زنگی   کوہندا بے تقصیر

نیش ڈُوکھیندے ریش ڈُوکھی دے   رگ رگ لکھ لکھ سیڑھ

سینگیاں سرنیاں کھیڑے دتیاں   ویری ماپیو ویر

Marfat.com

۲۲

کیوں چلاتا ہے یار نین کے تیر

ناوکِ ناز دل میں چبھتے ہیں، سینہ و سر میں زخمہائے کثیر

کیوں چلاتا ہے یار نین کے تیر

سرخ آنکھیں ہیں خون کی پیاسی زلفِ مشکیں ہے سنگدل بے پیر

کیوں چلاتا ہے یار نین کے تیر

دھار کاجل کی ظالم زنگی قتل کرتی ہے مجھ کو بے تقصیر

کیوں چلاتا ہے یار نین کے تیر

نیشتر زخم دل دکھاتے ہیں خوں بہائے رگوں سے نوک شریر

کیوں چلاتا ہے یار نین کے تیر

میری ہمجولیاں رقیب مری مرے دشمن برادر و ہمشیر

کیوں چلاتا ہے یار نین کے تیر

Marfat.com

نگڑیاں تا تگھاں اُجڑیاں ملگھاں مارُو وسم ملھیر

یار کوراڑا، دُھوتا پاڑا کیا کیجئے تدبیر

جندڑی چھُبدی نوک غضب دی دل غم دی جاگیر

عمر فرید نبھایم رو ندیں متھڑے دی تحریر

Marfat.com

انتظار اس قدر کہ بیخود ہوں ، دوست لیکن بسے ہے ملک ملہیر
کیوں چلاتا ہے یارنین کے تیر
دوست بھی اور پڑوس بھی بیدرد ہائے کیا کیجئے بھلا تدبیر
کیوں چلاتا ہے یارنین کے تیر
نوک غم کس غضب کی چبھتی ہے بن گیا دل بھی درد کی جاگیر
کیوں چلاتا ہے یارنین کے تیر
عمر رو رو فقر بد گذری ہے لوح قسمت پہ تھی یہی تحریر
کیوں چلاتا ہے یارنین کے تیر

Marfat.com

کافی

بولا بینسر کسنوں پاواں
ڈھولن کیتم نا منظور

کتھ نوں بنیاں مانگھ بناواں
گجلا پاواں سرخی لاواں
یار نتی دا وسدا دور

پیت پرانی کملا کیتا،
عشق اولڑا لوں لوں سیتا
بوون کلکڑے بلبل پور

طرز نیاز اساڈی موڑی
قبلہ قدمیں یار دی ڈھوڑی
حسن ازل دی چال غرور

بینگیاں سرنیاں سیجھ وچھاون
باہنہ چوڑیلی ور گل لاون
ہک بیں مفت رہی مہجور

وادی ایمن تھل دے چارے
جتھاں بروچل کرہوں قطارے

Marfat.com

٢٣

سج کے آؤں میں لاکھ بن کر حور
بار یابی ہے میری نا منظور

کس کی خاطر کروں میں ہار سنگار — لب پہ سُرخی اور آنکھ کا جل دھار
جب کہ بستا ہو یار آنکھ سے دور

پیت دیوانہ کر گئی جگ میں — رچ گیا عشق میری رگ رگ میں
کر دیا دردِ ہجر نے رنجور

میرا سرمایہ طرزِ عجز نیاز — خاک پائے حبیب کعبۂ ناز
چال حسنِ ازل کی عین غرور

ہر سہیلی مری بچھا کر سیج — مست ہے وصل میں سجا کر سیج
مفت میں مَیں رہی سدا مہجور

راستے نقل کے وادیٔ ایمن — جس طرف سے گیا مرا ساجن

Marfat.com

ٹکڑے ٹٹڑے ہن کوہ طور

مُلّاں مارن، سخت ستاون　　بُجھڑے راز دا بھیت نہ پاون
بے وس شودے ہن معذور

ملوانڑے دے وعظ نہ بھانڑے　　بیشک ساڈا دین ایمانڑے
ابن العربی دی دستور

عاشق مست مدام ملامی　　کہہ سبحانی بٹن بسطامی
آکھ انا الحق تھی منصور

حسن پرستی عین عبادت　　شاہد مستی صرف سعادت
غیبت غفلت محض حضور

ریت فرید دی پُٹھڑی ساری　　رہندا صوم وصلوٰتوں عاری
رندی مشرب ہے مشہور

Marfat.com

بن گئے ٹیلے ریت کے کوہ طور

جورِ مُلا سے تنگ میں مظلوم　　راز پوشیدہ اُن کو کیا معلوم
ناسمجھ لوگ فہم سے معذور

وعظِ مُلا ہمیں نہیں بھاتا　　ابنِ عربی ہمارا جگ داتا
دین و ایمان جس کا ہر دستور

صورتِ مست محوِ حیرانی　　بن کے بسطامی کہدے سبحانی
یا اناالحق پکار بن منصور

حُسن کا پُوجنا عبادت ہے　　شاہدوں کی تڑپ سعادت ہے
غفلتِ عاشقاں بھی عین حضور

ریت خواجہ فرید کی نیاری　　ہے وہ صوم و صلوٰۃ سے عاری
رندِ مشرب ہے ہر جگہ مشہور

Marfat.com

کافی

بٹے ڈوکھ گل وچ جمدے یار
نارہ بگیوسے کہیں کم دے یار

باغ بہار اجاڑ کیتوسے — ہار سنگار وسار ڈتیوسے
دولت دنیا وار بھتیوسے ، نوکر تیڈڑے دم دے یار

شرم شعور اساں توں رٹھڑے — ننگ نموز اساں توں رٹھڑے
گھولے صدقے کیتے مٹھڑے — آسرے بھیم بھرم دے یار

ہک ویہلے احرام حرم دے — ہک ویہلے زنار دھرم دے
نا پابند ہوں دین جرم دے — بندڑے عشق دے غم دے یار

ڈیکھو چال انوکھی بٹھڑی — کئی ونج نتی کئی موہٹڑی
ناز تیڈے دی راند نہ کھٹڑی — گزرے وہ آدم دے یار

لاٹے بھوگ اساڑے مانے — ٹیڑے بھٹڑے ڈھوکا نے

Marfat.com

۲۴

دُکھ گلے پڑ گئے جنم سے یار
کام اب کوئی کیا ہو ہم سے یار

کر کے ویران ہائے باغ و بہار — بھول کر اپنے سارے ہار سنگار
دی ہے دنیا تمام تجھ پر وار — ہو کے وابستہ تیرے دم سے یار
نہ رہے میرے پاس شرم و شعور — ننگ و ناموس مجھ سے کوسوں دُور
ہو گیا ہائے میرے دل کو نفور — عزت و آبرو۔ بھرم سے یار
کبھی طرف حرم کبھی احرام — کبھی زنّار و الفت اصنام
نہیں پابندِ دین تیرے غلام — عشق ہے۔ عشق ہی کے غم سے یار
عشق کی چال ہی انوکھی تھی — کوئی ناکام۔ کامیاب کوئی
عشق کا کھیل کم ہوا نہ کبھی — آئے آدم کئی عدم سے یار
بھوگ لانے درخت ویرانے — ریت ٹیلے جنوں کے کاشانے

Marfat.com

ڈسدے مُکڑے کھیتو کمانڑے   عاگی باغ اِرم دے یار
یار فرید مِلم گھر اندر   پانواں بھاگ سہاگوں زیور
کھاون سہجوں بُوٹے بینٹر   بچلے کل سُو سعدے یار

Marfat.com

کھیت سوکھے ہوتے (خدا جانے)　　کم نہیں گلشنِ اِرم سے یار

یار مل جائے اے فرید اگر　　خوش نصیبی سے مجھ کو مرے گھر

پہنوں بیسر سجاؤں سب زیور　　چٹکلے کھائیں باہم حشم سے یار

Marfat.com

کافی

سُن دو سہیلی سگھڑ سیانی
برہوں دے پندھڑے سخت بعید

ناکل میکوں تیغ قضا دی
نا تقدیر دے تیر وغا دی
کیتم دوست دی دید شہید

جے ڈیہہ بھلڑے متر دی بلڑے
قسمت جوڑے جوڑ کلڑے
بار شدید نے بخت عنید

روڑ پہن کوں سبھوں شادی
سنج برجھر جھنگ ڈسم بربادی
عشرہ محرم ساڈڑی عید

سو سوچھانگاں لکھ لکھ چھیڑو
ووٹھڑے دی و ہڈیون پندھیں
روہی تھئی آباد جدید

جند ایرے جور وجفا دی
دلڑی قیدی کرب بلا دی

Marfat.com

۲۵

ندیم دیکھ۔ محبت کی منزلیں ہیں بعید
مجھے نہ تیغ قضا کی نہ ہے وغا کی خبر نہ ہے قضا و قدر کی کسی جفا کی خبر
نگاہِ ناز نے لیکن کیا ہے مجھ کو شہید
یہ دیکھیے مری قسمت زمانہ راس نہیں زمانہ راس نہیں۔ دوستوں سے آس نہیں
اِدھر ہے بارِ شدید اور اُدھر ہے بخت عنید
ہمیں وہ لوگ جو ماتم کو بھی کہیں شادی سرابِ دشت و دمن اپنی عین آبادی
بنی ہے عشرۂ ماہ محرم اپنی عید
خبر ملی ہے کہ روہی ہوئی ہے پھر آباد پھرے ہیں سینکڑوں چرواہے مال لے کر شاد
کہ رہگزار پہ چھایا ہوا ہے رنگ جدید
یہ میری جانِ حزیں ہے اسیرِ جور و جفا دلِ غریب گرفتارِ رنج و کرب و بلا

Marfat.com

ڈسم رقیب یزید پلید
سٹ خرقہ مجھٹ گھت سجادہ
جامۂ جاں شو پاک بہ بادہ
کردم پیر مغاں تاکید
سانول یار دے ناز نگہ دے
مارو چال تے خال سیہ دے
بھیوے مفت فرید خرید

Marfat.com

رقیب مجھ کو نظر آئے جوں یزید پلید

تو اپنا پھینک دے سجادہ گر یہ ممکن ہو   اور اپنی جان کا جامہ شرابِ ناب سے دھو

جناب پیرِ مغاں نے مجھے ہے کی تاکید

وہ یار کے رُخ پر سیاہ خال عجیب   قدم قدم میں ہے کبک دری کی چال عجیب

نگاہِ ناز نے دل کو لیا ہے مفت خرید

Marfat.com

کافی

سٹ سانول سجن سدھایا　　سر سونجڑے سول ستایا
پتڑی کلہڑی تپڑی ملڑی　　سانگ ہجر دی رلڑی
جندڑی جلڑی دلڑی گلڑی　　لگڑی اگ کللڑی
پیڑ اولڑی نیڑے گھلڑی　　پل پل پور پرایا

برہت روے جھکڑ جھولے　　غم دے سانگ سنگولے
سوز سموے یار نہ کولے　　جیڑا جلبل کولے
سختی گوڑے سجھ نہ اولے　　دم دم روگ سوایا

نینِ باری منتاری ہاری　　کاری مونجھ مونجھاری

Marfat.com

۲۶

یار نظریں چرائے جاتا ہے
درد دل کو ستائے جاتا ہے

بوریئے پر پڑی ہوں میں تنہا — تبر کھائے ہوئے جدائی کا
پھک گیا دل جلا ہے جی اپنا — لگ گئی آگ ایسی کچھ بیجا
عشق کا درد ہے انوکھا سا — ہر گھڑی رنج کھائے جاتا ہے

یار نظریں چرائے جاتا ہے

خوف برہت کا ڈر ہے طوفاں کا — زخم سینے میں تیغ براں کا
سوز الفت کا۔ رنج ہجراں کا — حشر معلوم جسم اور جاں کا
سختیوں میں نہ ہوش درماں کا — روگ پیہم بڑھائے جاتا ہے

یار نظریں چرائے جاتا ہے

رود کوہی میں تیرنا مشکل — دور سے دور تر ہوئی منزل

Marfat.com

دردان ماری کرم نہ ماری   الٹا تروڑم یاری
انگ ازاری اکھیاں جاری   جو لکھیا سو پایا

ڈونگرہ کالے پیریں چھالے   تترڑی واٹ گھالے
اکھیاں نالے سوز پچبلے   زخم جگر دے آلے
پیت نہ پالے کردا چالے   فکر فراق موجھایا

خوشیاں کھسدا بیت نہ ڈسدا   دل دل ڈھولݨ لسدا
نیڑے وسدا سب کوئی ہسدا   جھیڑا جھگڑا سسدا
ڈوڑا ڈوکھڑا جی بے وس دا   دلڑی مفت اڑایا

روہ گھنیڑے راہ اوبڑے   وسدا یار پریڑے
امڑی جھیڑے ویر نہیڑے   سس نیناں کہیڑے
آوڑ ویڑے چھوڑ بکھیڑے   سٹ گھٹ شور اجایا

Marfat.com

سج گئی درد و رنج کی محفل
توڑ کر دوستی ہوا غافل
اشکِ جاری ہے عشق کا حاصل
لِکھّا اب آگے آئے جاتا ہے

یار نظریں چرائے جاتا ہے

راستے کے پہاڑ ہیں کالے
اور پاؤں میں پڑ گئے چھالے
بہہ چلے آنسوؤں کے پرنالے
ہو چلے ہیں جگر کے زخم آلے
چالیا مجھ سے پیت کب پالے
ہجر کا غم مٹائے جاتا ہے

یار نظریں چرائے جاتا ہے

چھین کرے گیا خوشی میری
اک معمّہ ہے زندگی میری
سب اڑانے لگے ہنسی میری
ساس کا جھگڑا بےکسی میری
بڑھ گئی اور بے بسی میری
مفت دل کو پھنسائے جاتا ہے

یار نظریں چرائے جاتا ہے

ہیں پہاڑوں کے راستے دشوار
دُور ہے میرے یار کا گھر بار
ماں کا جھگڑا تو بھائی کی تکرار
ساس کے طنز و طعن کی بھرمار
میرے آنگن میں آ بہ رنگِ بہار
شور و شر کیوں مچائے جاتا ہے

Marfat.com

نکلن آہیں سنجھ صباحیں برہوں دو کھیندا بھاہیں
نگڑیاں چاہیں سُجھن نہ واہیں رُولدی بیلے کاہیں
سنجڑیاں جھوکاں اجڑیاں جاہیں یار فرید نہ آیا

Marfat.com

یار نظریں چرائے جاتا ہے

رات دن آہ آہ لب پر ہے آتشِ عشق بھی فزوں تر ہے
راستے بند عقل ششدر ہے دور تک ایک دشت ہے ڈر ہے
نہ کوئی آستاں نہ واں گھر ہے غم فرید اب نہ کھائے جاتا ہے

Marfat.com

کافی

مِل مہینوالا مِل مہینوال
ہر دل میں ہے تیڈڑی بھال

روز ازل دی سختی ماری   ڈِتڑی مول نہ قسمت واری
ما پیو ویر نہ لہم سنبھال

فکر فراق تے مونجھ مونجھاری   یاری لا کر مُٹھڑی ہاری
ڈُسدم وصل وصال محال

روندیں رڑدیں کوکاں کردی   آہیں بھر دی جُھکھ جُھکھ مردی
عشق اولڑا جی جنجال

Marfat.com

۲۷

اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے
ہر قلبِ زار تیرے لئے بیقرار ہے

روزِ ازل سے تھی مری تقدیر واژگوں
قسمت بدل سکی نہ مری حالت زبوں
ماں باپ کو بھی اب میری صورت سے عار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

فرقت کے غم نے کر دیا مجھ کو بہت اداس
باقی رہی نہیں ہے محبت کی کوئی آس
خواب و خیال ہو ہی گیا وصلِ یار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

روتی ہوں ہر گھڑی تیری فرقت میں زار زار
آہیں لبوں پہ۔ موت کا ہر وقت انتظار
اے عشق نامراد یہ کیا خلفشار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

Marfat.com

زورے نورے حسن دے ملنڑے   سارے ہار سنگار وہانڑے
آئی اوڑک سولاں جال

ناز نزاکت نوکاں نخرے   سبھوں سُکھ سہاگ دے بخرے
ساڈے پُکھڑے کوجھڑا حال

خویش قبیلہ دشمن سارا   ہر کوئی مارم جانڑ وچارا
بِرہوں آویڑا اُولٹی چال

ویڑھے یار فرید نہ آیا   ڳل گیا جوبن مفت اجایا
ڈُھڑے ڈُھندتے چِٹڑے وال

ذخیرہ محمد موسیٰ امرتسری

Marfat.com

اب وہ غرورِ حُسن ہے باقی نہ زور و زر　　　بار و سنگار ختم ہے مایوس ہے نظر
اب جانِ ناتواں ہے کہ غم کا شکار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

وہ عالمِ شباب کے نخرے کدھر گئے　　　شاید کہ دن سہاگ کے سکھ کے گذر گئے
کیا پوچھتے ہو اپنا یہ کیا حالِ زار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

افسوس اب یہ خویش و اقارب کا حال ہے　　　دشمن مرا ہر ایک بحدِ کمال ہے
الفت ہے جس کا نام عجب عشوہ کار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

آنگن میں اے فرید نہ آیا کبھی وہ یار　　　برباد مفت ہوگیا جوبن! خدا کی مار
رخصت ہیں دانت موئے سفید آشکار ہے
اے یار! جلد آ کہ تیرا انتظار ہے

Marfat.com

کافی

پیا عشق اساڈی آن سنگت
گئی شد بد زیر زبر دی بھت

سب وسرے علم علوم اساں کل بھل گئے رسم رسوم اساں
ہے باقی درد دی دھوم اساں
بئی برہوں دی یاد رہیو سے گت

انہاں بوٹیاں غیراں ویریاں نوں انہاں کوڑیاں کھیڑیاں بھیڑیاں توں
انہاں کوجھیاں گیڑیاں پیڑیاں توں
ہر ویہلے یار ڈٖھنم ڈٖت پت

کر صبر تے شکر شکایت تے رکھ آس امید عنایت تے
پئے فخر دی فقر ولایت تے
ڈٖینہہ راتیں دلڑی ڈٖیوم مت

Marfat.com

٢٨

جب سے کہ عشق مجھ سے ہم آغوش ہوگیا
جو کچھ لکھا پڑھا تھا فراموش ہوگیا

کیا پوچھتے ہو بھول گئے ہیں سبھی علوم   دل سے اتر گئی ہیں زمانے کی سب رسوم
وہ عشق نے مچائی ہے درد و الم کی دھوم
باقی رہا سہا مرا گم ہوش ہوگیا

وہ لوگ جو کہ چھوٹے ہیں اور بد خصال بھی   رکھتے مجھ سے بیر بجدِ کمال بھی
کھیڑوں سے پوچھتا ہے وہ اب میرا حال بھی
کیوں میرے حق میں دست ستم کوش ہوگیا

کہتے ہیں مجھ کو شکوہ شکایت پہ شکر کر   رکھ آس اور امید عنایت پہ شکر کر
فخر جہاں کے فقر و ولایت پہ شکر کر
سننے کو پند دل ہمہ تن گوش ہوگیا

Marfat.com

مٹھی کِلڑیں شہر وِ کھویں دی   تتی مِلک ملامت ڈوہیں دی
سنجی روہی راوے روہیں دی
ڈِتی خلعت یار برو چل جت

نِت کھاواں ڈُکھڑیں توں مُک لت   ہاں! آکھن نبیڑ ابیں وت
کڈیں وڈے توڑے تے کڈیں کرن ہٹ
ڈے وڑکے خوب نبیڑن سُت

سٹ کلہڑی یار فرید گیا   ایہو حال نمانڑی نال تھیا
فریاد کراں کر یاد پیا
ہتھ مَل مَل بیٹھی رواں رَت

Marfat.com

دیدیں تمام شہر کی بدنامیاں مجھے　　لکھدیں تمام عمر کی ناکامیاں مجھے
خلعت کی شکل کرکے عطا خامیاں مجھے
"جنتِ یار" اس نگاہ سے روپوش ہوگیا

ایسی پلائی مار ستمگر نے چاہ میں　　بولا رکھو گی پھر بھی قدم ایسی راہ میں
تھیں دھمکیاں بھری ہوئی اُسکی نگاہ میں
ٹھنڈا بس ایک آن میں سب جوش ہوگیا

تنہا فریدہ رہ گیا محرومِ التفات　　چھائی رہی غریب پہ ہردم غموں کی رات
روتی رہی ہے ہجر میں مَل مَل کے اپنے ہات
دامن بھی اشکِ خون سے گل پوش ہوگیا

سلہ محشر باں دوست

Marfat.com

کافی

سانول بنل ول گھر ڈِو سدھایا
تن مونجھ ماریا سرسول تایا
ڈِونگر ڈراون ڈکھڑے ستاون ڈینہڑیں بلائیں کر ٹول آنون
بن ڈھول سکڑے سوڑے نہ بھاون
گھر بار ڈِسدا سارا پرایا
مٹھڑی موئی نوں خوشیاں نہ بھلڑیاں ڈِوڑے ڈِوڑاپے تانگھاں اولڑیاں
جانی او بیڑا بیتاں کللڑیاں
ہے ہے اڑا یا اکھیاں اجایا
نخنے ڈِکھاندے غم دیاں سوغاتاں کیچوں سستی ڈِوں آیاں براتاں
برہوں براتاں اوکھڑیاں گھاتاں
جیڑا نہیں ڑے نیڑا نبھایا

Marfat.com

٢٩

افسوس کہ محبوب، مرا گھر کو چلا ہے
دل غم میں جگر سوز محبت میں جلا ہے

بن دوست! تو اپنا بھی کوئی دِل کو نہ بھایا   گھر اپنا نظر آنے کا مجھکو پرایا
پربت نے ڈرایا تو مصائب نے ستایا   گھبرے ہوئے ہر دم مجھے آفت ہے بلا ہے
افسوس کہ محبوب مرا گھر کو چلا ہے

مجھ درد رسیدہ کو خوشی پھل نہیں سکتی   اور سر سے جدائی کی گھڑی ٹل نہیں سکتی
راحت میں محبت کی پری ڈھل نہیں سکتی   جو دُکھ بھی ملا ہے انہی آنکھوں سے ملا ہے
افسوس کہ محبوب مرا گھر کو چلا ہے

سستی کیلئے کیچ سے آئی ہے جو بارات   کچھ غم کے مخالف ہیں تو کچھ درد کی سوغات
ہے رنج جدائی کی عجب فکر عجب گھات   دل ہے کہ محبت کے شکنجے میں کسا ہے
افسوس کہ محبوب مرا گھر کو چلا ہے

Marfat.com

گذرے ڈہانٹے جوبن دے مانٹے ۔۔۔ سہرے کُمانٹے اُجڑے ٹکانٹے

جھُردی جھرانٹے ڈھولن نہ جانڑے

دلڑی موسایا بے وس رُلایا

آساں امیداں ساڑیاں بچالیاں ۔۔۔ اصلوں بروچل پتیاں نہ پالیاں

مارُو مہر دیاں دیداں نہ بھالیاں

ایم فریدا سختی دا سایہ

Marfat.com

جوبن کا بھی اب دل کو مرے ناز نہیں وہ — برباد ہیں گھر سہروں کے انداز نہیں وہ

کیا چاہ کے انداز تھے آغاز نہیں وہ — اس دل نے وفاؤں کا مجھے چکمہ دیا ہے

افسوس کہ محبوب مرا گھر کو چلا ہے

امید کا خرمن بھی پھنکا آس جلا لی — افسوس برو چل نے مگر بیت نہ پالی

مجھ پر تو کبھی چشم مروت بھی نہ ڈالی — بدبخت فرید ایسا کوئی سایہ پڑا ہے

افسوس کہ محبوب مرا گھر کو چلا ہے

Marfat.com

کافی

ہک دم ہجر نہ سہندی ہے
دل دلبر کارݨ ماندی ہے

سوز گداز دی تن وچ چھاواں   ڈوکھ ڈوہاگ دی سیجھ سہاواں
ہار غماں دا گل وچ پاواں   درد دی بانہہ سرانڈی ہے

ماہی بے پرواہ بلیوسے   پلڑے سوز فراق پیوسے
حال ٹنوں بے حال تھیوسے   جندڑی جھوک غماں دی ہے

ڈینہہ نبھاواں سڑدیں جلدیں   رات ونجاواں جلدیں گلدیں
ساری عمر گئی ہتھ ملدیں   ہے ہے موت نہ آندی ہے

Marfat.com

۳۰

ہجر میں گم ہیں میرے ہوش وحواس
بہرِ دلبر ہے دِل اُداس اُداس

سوزِ الفت ہے بسترِ بیمار   ہے مری سیج درد' دُکھ' آزار
بن گئے رنج و غم گلے کا ہار   غم کی باہیں ہیں تکیہ سر کے پاس

ہجر میں گم ہیں میرے ہوش وحواس

یار جانی ملا ہے بے پروا   پڑ گیا پلّے سوزِ ہجر سوا
حال سے حال ہو گیا پتلا   جان ہے یا کہ شہرِ غم کی اساس

ہجر میں گم ہیں میرے ہوش وحواس

دن گذرتا ہے میرا جل جل کے   رات بیتے ہے میری سڑ گل کے
عمر کٹتی ہے ہاتھ مل مل کے   بڑھ چلا ہائے موت کا احساس

ہجر میں گم ہیں میرے ہوش وحواس

Marfat.com

سوہݨے کیتی کیچ تیاری　　آیا بار برہوں سر باری
سینگیاں سرتیاں کرݨ نہ کاری　　بے وس پئی کرلاندی ہے

یاد کریساں یار دیاں گالھیں　　سوہݨیاں رمزاں موہݨیاں چالیں
توݨیں مہݨیں ڈیوم سیالیں　　تانگھ فرید نہ جاندی ہے

Marfat.com

پیچھے کی کر کے یار تیاری   دے گیا بار غم بڑا بھاری
میری سکھیاں کریں نہ غمخواری   ہائے اُلفت نہ آئی مجھ کو راس

ہجر میں گم ہیں میرے ہوش حواس

یاد آتیں ہیں پیار کی باتیں   ناز و انداز' رمز اور گھاتیں
لاکھ دیں طعنے مجھ کو" ہم ذاتیں   بجھ نہیں سکتی انتظار کی پیاس

ہجر میں گم ہیں میرے ہوش حواس

بھر دلبر ہے دل اُداس اُداس

Marfat.com

کافی

دِل دردوں ہُن ہاری وو یار
وَل کریں ہا کوئی کاری وو یار

سانول آویں نہ ترساویں موسم چیتر بہاری وو یار
کھِر تھئی گلزاری وو یار

یاری لا کر یاد نہ کیتو جندڑی مفت آزاری وو یار
ڈُھڑی تیڈڑی باری وو یار

سک مہینوال دی لوڑھ لُوڑھایم میں مُٹھڑی من تاری وو یار
کوجھی رات اندھاری وو یار

Marfat.com

۱۳۱

دلِ دردِ محبّت سے تو بیزار ہے اے یار بر داشت کی ہمت بھی گیا ہار ہے اے یار
اب تیری مدد مجھ کو تو درکار ہے اے یار

پھر آئی بڑی دھوم سے ہے فصلِ بہاری آپہنچی ہے پھر چیت کے موسم کی سواری
آ دیکھی کہ گھر غیرت گلزار ہے اے یار

کیوں بھول گئے اپنا مجھے دوست بنا کر آزار دیا مفت ہے کیوں دل کو لگا کر
بس دیکھ لی۔ یاری تیری آزار ہے اے یار

دریا میں ڈبوتی ہے مہینوال کی الفت اے کاش کہ تیراک نہیں ہائے میری قسمت
اور رات بھی کتنی یہ سیاہ تار ہے اے یار

Marfat.com

ڈٖے کرد لبے کوڑ دِلاسے   لٹ نتیوں دل ساڈی وو یار
ہیں واری لکھ واری وو یار

یار فرید نہ آیم ویڑھے   ہر دم مُونجھ مونجھاری وو یار
روندیں عمر گذاری وو یار

Marfat.com

دیتا رہا تو مجھ کو دلاسے پہ دلاسا   دل ٹوٹ کے رکھا مجھے دریا پہ پیاسا
قربان مگر تجھ پہ دلِ زار ہے اے یار

افسوس فرید اُس نے نہ آنا تھا نہ آیا   آنگن کو مرے اس نے کسی دن نہ بسایا
رونے میں کٹی عمر گنہگار ہے اے یار

Marfat.com

کافی

بن دلبر آہیں کر کر
کئی راتیں ڈتم سحر کر

روہ روہی راوے رُلدی نت قدم قدم تے بھُلدی
کڈیں تھک بہندی کڈیں جُلدی ہٹ سانول یار وَہر کر
بن عاشق اہل وفا دے بن شائق ذوق لقا دے
بن صاحب صدق صفا دے اتھ آوے کون گزر کر
لڈ نیتو جھوک پریرے دل درداں لایم دیرے
ڈسے روتی ہاں دے بیرے پیواں پانی خون جگر کر
تھئے کنڈڑے تُول نہالی گھر ڈیوم ڈین ڈکھالی
وَل ہوت دلیندا والی آسینے ساڈے گھر کر
بگیوں ویری پیچ سفر کر جی جالیو ظلم قہر کر

Marfat.com

٣٢

یہ حال ہوا ہے مری آہوں کے اثر سے
راتیں مری بدلی گئیں ہنگامِ سحر سے

آوارہ میں پھرتی رہی با حالتِ خستہ — ہر گام پہ میں بھول گئی ہوں ترا رستہ
اے کاش ذرا دیر تو لوں میں کہیں ستا — اے یار خبر لے کہ ہوئی چور سفر سے
وہ لوگ جنہیں کہتے ہیں سب اہلِ وفا ہیں — یا شائقِ دیدارِ رُخِ ماہِ لقا ہیں
وہ صدق میں صادق ہیں کہ اربابِ صفا ہیں — کون ان کے سوا گزرے تری رہگزر سے
جب سے کہ ہوا تو مری آنکھوں سے پرے — درد و غم مرے دل میں لگا رکھے ہیں ڈیرے
روٹی کے عوض کھائے کلیجے ہی کے بیرے[1] — اور پیاس بجھائی ہے فقط خونِ جگر سے
ہیں خارِ مغیلاں مرے بستر کی بجائے — ڈائن کی طرح گھر مجھے دن رات ڈرائے
دیکھوں مرا محبوب بھلا کب اِدھر آئے — اور آ کے لگے کب مرے سینے سے جگر سے
اے جانِ جہاں! ہو گیا تو پیچ کو راہی — آنکھوں میں مری چھا گئی آفت کی سیاہی

[1] ٹکڑے

Marfat.com

جگھ جگھ دیں ویلیاں مرکر   تھل مارو گور قبر کر
سوہنا یار فرید ڈوں آوے   گل لاوے سیجھ سوہاوے
آ اُجڑی جھوک وساوے
ہے ٹھڈی آہ اثر کر

Marfat.com

آنے لگی پھر مجھ پہ تباہی پہ تباہی　　جی قبر کی خاطر مرا تھل کیلئے تجھ سے
اللہ کرے جلد فرید آئے مرا یار　　اور مل کے گلے سیج کی زینت ہو وہ دلدا
آباد قدم سے ہو دوبارہ مرا گھر بار　　جاگ اٹھے مقدر مری آہوں کے اثر سے
راتیں مری بدلی گئیں ہنگام سحر سے

Marfat.com

کافی

ہݨ عشق ونجایم حس سائیں   ککھ وار اساڈی بس سائیں
رات ڈینہاں تڑپھاواں   اتے رو رو حال ونجاواں
رحم نہ کیتو خس سائیں
کلھڑی پئی کرلاواں   کھپدیں عمر نبھاواں
دھاں کراں بے وس سائیں
نندر سبھو ڈوکھ لایم   سُتڑیں ساتھ لڈایم
نا کئی خبر نہ ڈس سائیں
عشقوں سُود نہ پایم   سارا بھرم ونجایم
جو بگڑی سو کس سائیں
ڈوکھے پینڈڑے تھل دے   پُور پوون پل پل دے
دردیں ہتھ رس سائیں

Marfat.com

۳۴

درد میں کچھ مزا نہیں ساقی   توبہ توبہ خدا خدا ساقی
میں تڑپتا رہا ہوں شام و سحر   عمر رو رو گزار دی ساقی
رحم آیا نہیں ذرا ساقی

تنہا رہا فغاں کرتا   فکر و غم میں چنیں چناں کرتا
بے بسی میں رہا سدا ساقی

ہی نے دیئے ہیں روگ مجھے   چھوڑ کر چل دیئے ہیں لوگ مجھے
دے کے دھوکا چلا گیا ساقی

ک دیا عشق نے بھرم اپنا   کرکے نقصان بیش و کم اپنا
اب نہیں کچھ بھی سُوجھتا ساقی

تھل کی منزل ہوئی وبال مجھے   فکر نے کر دیا نڈھال مجھے
دردِ فرقت ہے غم فزا ساقی

Marfat.com

درد اندوہ گھنیرے کردے سول وہیرے
نس گیوں دل کھس سائیں
غم فرید ستایم ڈوکھڑا نیہڑا لایم
موُنھ سرپایُم بھس سائیں

Marfat.com

درد و غم نے کیا ہجوم بہت   سوزِ دل نے مچائی دھوم بہت
دل مرا چھین لے گیا ساقی

غم نے مجھ کو فرید تڑپایا   ایسی دشوار راہ پر لایا
نہ مِلا گرد کے سوا ساقی

Marfat.com

کافی

ماڑو مٹھل ول مکھڑا چھپایا
ڈکھڑیں ڈکھایا دردیں مونجھایا

تانگھیں تپایا مونجھیں مسایا   سوئیں ستایا۔ نیڑے ہرایا

آتن نہ بھاواں سنگیں رووایا   دھوئیں دا ویڑھا۔ ڈھولن پرایا

سنجڑی سسی نوں جبلیں رلایا   ہے ہے پنل ول پھیرا نہ پایا

پوریں پرائیں دلڑی نوں تایا   پیڑیں پرائی سکھڑا ونجایا

خوشیاں وہانیاں سانول سدھایا
گل گیا فریدا جوبن اجایا

Marfat.com

۳۴

پھر ستم گار نے مُنہ اپنا چھپا رکھا ہے
درد دل۔ رنج والم اور بڑھا رکھا ہے

انتظار ایسا کرایا کہ قیامت ڈھا دی سوزِ الفت نے تو دیوانہ بنا رکھا ہے

ہم نشینوں نے مجھے ایسا ستا رکھا ہے میرے محبوب کو بھی مجھ سے چھُڑا رکھا ہے

کبھی پھیرا نہ کیا یار رپنل نے برسوں بے نوا سسّی کو آوارہ بنا رکھّا ہے

دردِ دیرینہ نے آرام و سکوں چھین لیا غیر کے سوز نے اب دل بھی جلا رکھّا ہے

نہ وہ خوشیاں نہ وہ راحت نہ وہ قُربِ محبوب
تو نے جوبن بھی فریدا اپنا گنوا رکھا ہے

Marfat.com

کافی

روہی وُٹھڑی ٹوبھا تار وے
آمِل توں سینڑگا یار وے

تھئے تھلڑے باغ بہار وے — چو دھار گلُ گلزار وے
کتھے چڑکیں دے چھنکار وے — کتھے مٹیاندے گھکار وے
ڈیہنہ رات مینگھ ملہار وے — وچ پکھیاندے چوہنکار وے
کتھے گاج دے دُھدکار وے — کتھے کھیمنڈے لسکار وے
ہئے سُکھ سہاگدے وار وے — گئے ڈوکھ وی آروے پار وے
سینگیاں وسن گھربار وے — لاگل سوہن دل دار وے
ہک ہیں اُلی اوّا سار وے — ڈوکھ سول نال وپار وے
توں بن فرید خوار وے — رت ہنجڑوں رووݨ کار وے

وَل جلد موڑ مہار وے
ناتاں مرویساں واروار وے

Marfat.com

۳۵

روہی کی بارشوں سے تالاب بھر گیا ہے
اے یار آکہ موسم کیسا نکھر گیا ہے

ٹیلے مہک رہے ہیں باغ و بہار بن کر
ہر سمت گل کھلے ہیں تھل کا سنگار بن کر

"چینڑکوں" کی اک طرف سے جھنکار آ رہی ہے
"مٹیوں" کی اک طرف سے گھمکار آ رہی ہے

دن رات بادلوں سے پڑنے لگی پھواریں
پنچھی چہک رہے ہیں باندھے ہوئے قطاریں

بادل گرج رہے ہیں بجلی چمک رہی ہے
بوندیں برس چکی ہیں ہر شے دمک رہی ہے

دکھلا رہے ہیں جلوے ہار اور سنگار کیا کیا
منظر دکھا رہی ہے کاجل کی دھار کیا کیا

سُکھ اور سہاگ کے دن اے یار لوٹ آئے
دکھ درد جا چکے ہیں دنیا سے منہ چھپائے

ہمجولیاں بھی خوش ہیں گھر بار شاد پا کر
سوتی ہیں دلبروں کو اپنے گلے لگا کر

اک میں رہی اکیلی دنیا میں بے ٹھکانہ
غم کا ملا ہے جس کو دریا نے جیکرانہ

پھرتا ہے خوار تجھ بن تیرا فرید ہر سو
دن رات رو رہا ہے کمبخت غوں[1] آنسو

اچھا ہے یار جلدی باگیں ادھر کو موڑو
رشتہ نہ جسم و جاں کا بیدردی بن کے توڑو

[1] دودھ بلونے کی آواز

کافی

وَہ وَہ دلبر دی یاری ‏ ‏ ‏ ‏ لا یاری کرم نہ کاری

ٹھی رو کھڑا ارکھم بریت ‏ ‏ ‏ ‏ نہ پچھدا حال حقیقت
نا سُنڈا وَیدن ساری

میں مٹھڑی ڈکھڑیں گھٹڑی ‏ ‏ ‏ ‏ سے نیریں غمدیں چوٹڑی
دل لٹڑی سُولاں ماری

نہ ڈھڑم مٹھڑا مکھنڑا ‏ ‏ ‏ ‏ گیا ساونڑ صاف سلکھنڑا
گئی موسم چیتر بہاری

Marfat.com

۳۶

واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری
یار بن کر کرے نہ دلداری
دور رہتا ہے بن کے خشک مزاج   دل کی پوچھے نہ کچھ حقیقت آج
نہ سُنے سرگذشتِ بیماری
واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری
غمزدہ! درد کا فسانہ ہوں   تیرِ غم کا بھی نشانہ ہوں
میں ہوں اندوہ و رنج کی ماری
واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری
دیکھ پائی نہ اپنا من موہن   صاف یوں ہی گزر گیا ساون
فصل گل بھی نکل گئی ساری
واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری

Marfat.com

نہ کھوج نا کھوب اٹھاندے سب پرھت پندھ ٹھلاندے
دل رُل رُل رو رو ہاری

میں سندھڑی کیویں جالاں پردیس بیٹھی تن گالاں
تھئے روہی ڈیہنہ ہلاری

دل کھسدا بھیت نہ ڈسدا تھی اوپرا دوروں ہسدا
لاہو ہو شہر خواری

ہک یار فرید اویڑا پیا سسی نانڑ دا جھیڑا
پئی پلڑے مونجھ موجھاری

Marfat.com

نہ ملے اونٹ کے نشانِ قدم　　　ثقل جبل بن گئے ہیں راہِ عدم

دل رہا محوِ گریہ و زاری

واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری

سندھ میں وقت کیوں گنواؤں میں　　　تن کو پردیس میں جلاؤں میں

جبکہ روہی میں دن رہیں تمہاری

واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری

چھین کر دل نہ دے وہ راز مجھے　　　غیر بن کر دکھائے ناز مجھے

شہر بھر میں ہے ذلت و خواری

واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری

ایک تو یار ہے فسر بد عجیب　　　دوسری ساس نند میری رقیب

روز جھگڑے ہیں اور دل آزاری

واہ! دلبر کی دیکھ لی یاری

Marfat.com

کافی

ہے ہے یار بروچل ہک تل ترس نہ کیتا
کر کے سخت نمانی اپنڑے نال نہ نیتا
ہجر پیالہ ازلوں ہیں مٹھڑی نوں پیتا
جیں ڈینہہ سجنڑ سدھائے ڈکھ آیا سکھ بیتا
سول کللڑا کوجھا لوں لوں رگ رگ سیتا
اصلوں محض وسار یُس لا کر پریم پلیتا
روہ فرید لتاڑاں
شالا کھاوم چیتا

Marfat.com

۳۷

تنہا مجھے یاں چھوڑ کے اے یارِ دل آرا — افسوس کیا ظلم نیارے سے نیارا

تو نے مجھے بیچارہ و بے مایہ سمجھ کر — ہائے نہ لیا ساتھ کیا مجھ سے کنارا

مجھ ہجر کی ماری نے مگر روزِ ازل سے — مئے ہجر کی پیتے ہی کیا ہجر گوارا

دکھ آیا تو سکھ چین مرا بہت گیا حیف — اُس دن سے کہ جب دن سے مرا دم ہے سہارا

وہ سوز ملا مجھکو مرے دوست کے ہاتھوں — جسکو کہ مرے جسم کی رگ رگ میں اتارا

حیرت ہے کہ وہ بھول گیا مجھکو سراسر — پہلو میں مرے چھوڑ کے الفت کا شرارا

کرتا ہوں فریدؔ اب یہ دعا دشت و جبل میں
چیتیا مجھے کھا جائے میں اس زیست سے مارا

Marfat.com

کافی

بن میں رانجھن ہوئی ۔ رہا فرق نہ کوئی
جیہیں سنگ دلڑی پیت لگائی ۔ آخر بن گئی سوئی
بیہہ سیجیں چوچک بیٹی ۔ ونج کس جا کھڑوئی
بیڑوں بیرا ٹھیسی جیکر ۔ سر ہیں راہ ڈیتوئی
پیلے کھا کر درد کشٹ لے ۔ اوڑک تھئی دلجوئی
ثابس اصلوں محض نہ ہاریوں ۔ جتنا بار چتوئی
نہ کوئی سِلک محبت دے وچ ۔ مرن توں آگے موئی
سیجھ سہاگ سُہایش تھی خوش ۔ شام سندر سنگ سوئی
نال خیال انا دے جیں نے ۔ میل دوئی دی دھوئی
سارے جگ وچ میں بک رہ گئی ۔ ناتوئی نا اوئی
کھنیا منصور فرید ہمیشہ ۔ جیں ایہہ راز لدھوئی

Marfat.com

۳۸

شوق رانجھن میں یوں ہوئی سرشار
فرق کوئی نہیں رہا زنہار

امتیاز اب نہیں من و تو میں
میں بھی تو بن گئی ہوں آخرکار

ہیر پہنچی ہے کس بلندی پر
اللہ اللہ! بلندیٔ کردار

وہی ہیروں میں ایک ہیرا ہے
سر کرے راہِ عشق میں جو نثار

پہلے کیا کیا کئے ستم اس نے
آخر کار بن گیا غم خوار

تونے شاباش جی نہیں ہارا
جس قدر بھی پڑا ہے تجھ پر بار

مرگیا وہ جو موت سے پہلے
رازِ الفت سے ہوکے واقف کار

ہوگیا سیج کا سہاگ نصیب
خوابِ رنگیں تھا پہلوئے دلدار

میل جس نے دوئی کی دھو ڈالی
اس کے دل میں انا ہوئی بیدار

تو رہا ہے نہ کوئی اور رہا
میں ہی میں رہ گئی ہوں آخرکار

بن گیا اے فرید وہ منصور
جس پہ رازِ انا ہوا اظہار

Marfat.com

کافی

آپے یار محبت چایم ڑی — ونج آپ کوں آپ اڑایم ڑی
سب ڈکھاں سولاں دی تات ملیم — غم درد، اندوہ برات ملیم
بھیڑے ڈکھڑیں مار مونجھایم ڑی
سوہناں ہوت پنل چھڈ کیچ گیا — گل سوز فراق دا پیچ پیا
جو لکھیا پلڑے پایم ڑی
ڈکھاں نھل یار دا آ پیش گیا — دل، جان جگر تن ریش نھیا
تتی عشق اولڑا لایم ڑی
مونجھا یار پنل گیا کیچ روٹھا — سر ظلمی نینہ جو مینہ وٹھا
رب ایڑے یار سُہایم ڑی
ہک وار فرید نوں یار ملے — سروں پنڈ ہجر دا بار ٹلے
جیندے کارن عمر گنوایم ڑی

Marfat.com

۳۹

آپ ہی بارِ محبت کا اٹھایا میں نے — آپ کو آپ ہی آفت میں پھنسایا میں نے
سوزِ عشق کے دربار سے بارات ملی — درد و اندوہ کی اور رنج کی سوغات ملی
دل کو دکھ درد سے غمگین بنایا میں نے
ہوتے تو راہ نوردِ سفر کچھ ہوا — ہجر کا سوز گلے میں مرے، پُرپیچ ہوا
اپنی تقدیر کو آئینہ دکھایا میں نے
زندگی نخل کی منفرد تھی جو بیش آئی ہے — جان و دل میں مرے داغوں نے جگہ پائی ہے
بیوقوفوں کی طرح عشق لگایا میں نے
کیچ کا یار جو اب روٹھ گیا ہے مجھ سے — دامنِ صبر بھی اب چھوٹ گیا ہے مجھ سے
میرے اللہ بہت بار اٹھایا میں نے
اے فرید اپنا جو دلدار قریب آئے کہیں — ہجر کا بار مرے سر سے نوٹل جائے کہیں
جس کی خاطر سے بہت وقت گنوایا میں نے

Marfat.com

کافی

کون کرم نرواد، تیغ برہوں دی کٹھیاں کٹھیاں
انہد بین بجا من موہیس، راول جوگی لٹیاں لٹیاں
راز حقیقی فاش ڈھوسے، علم وعمل توں چھٹیاں چھٹیاں
عشق نہیں ہے آگ غضب دی، دہانہہ کریندی ہٹیاں ہٹیاں
کلہڑی چھڈ کے تیکوں سدھایوں، اکھیں پلیندی اٹھیاں اٹھیاں
جام زہر دے ظلم قہر دے، درد پلیندے گھٹیاں گھٹیاں
عشق فرید نہیں اجکل دا
روز ازل دے مٹھیاں مٹھیاں

Marfat.com

۴۰

کس سے انصاف کی رکھوں امید
تیغِ غم نے تو کر دیا ہے شہید

ایک جوگی نے من کو لوٹ لیا — بین پر گا کے نغمۂ توحید
جب حقیقت کا راز فاش ہوا — چھوٹی علم و عمل کی ہر تقلید
عشق وہ آگ ہے قیامت کی — تھک گئی کر کے نالہائے شدید
وہ چلا کیچ ! میں رہی تنہا — آنکھیں ملتی اٹھی بحسرتِ دید
جرعہ جرعہ برنگ قہر و غضب — درد پلوا رہا ہے زہر مزید

یہ نباہی ازل سے لائی ہوں
آج کل کا نہیں ہے عشق فرید

Marfat.com

کافی

ڈھڑی یار بھلائی
ہک تل ترس نہ آیو
پاگلواڑی سُنڑوں ویندیں نہ مکلایو
سہجوں کول بلھا کے کیوں جانی دل چاہیو
ہیے ہیے یار بروچل کیں یَس توں بھر مایو
جے ہادی اے نیّت کیوں ذت یاری لایو
جان فرید نکمڑی
مفت ڈکھاں وچ پایو

Marfat.com

۱۴

دیکھ لی یار کی بھلائی بھی
اک ذرا بھی ترس نہیں آیا

صبح دم اٹھ کے چل دیا چپکے — نہ وداع کی نہ مجھکو مکلایا[۱]
پاس بٹھلا کے حیف ہے تونے — ہجر کے غم ہیں اور تڑپایا
میرے محبوب مجھکو یہ غم ہے — کس نے میرے خلاف بہکایا
تھی یہی آپ کی اگر نیت — گیت الفت کا کس لئے گایا

اے فرید اپنی جان کو تونے
کس لئے منت روگ لگوایا

---

۱ بمعنی پیدا کرنا

Marfat.com

کافی

کلھڑی رول ٹھیر گیوں — یار ولا ہونڑے ہونڑے واگاں
روہ جبلڑے اوکھڑے — ڈوکھڑے تھلڑے جھاگاں
قدم تتے ڈھے پوواں — دلڑی بگڑیاں لاگاں
روہی ووٹھڑی گھا تھئے — مٹڑیں بگڑیاں جاگاں
گائیں سہتس سوائیاں — سے سے چیڑن کو راگاں
سندھڑی ڈوکھڑے گھاڑڑے — روہی ملڑے بھاگاں
لاٹے پھوگ پھلار ہیئے — رل رل چارون ڈاگاں
ڈیہاں ڈوڑے ڈوراپڑے — راتیں روندیں جاگاں
سینگیاں سرتیاں مل ملا — سرخیاں کجل مساگاں
میلے ویس سہالووے — پھیری کنڈھ سہاگاں
درد فرید اوجاڑیا — ڈوکھڑے ڈتم ڈوہاگاں

Marfat.com

۴۲

میں اکیلی ! ٹھہر ! زار و نزار — یار جلدی ادھر تو موڑ مہار

راہ دشوار بے طرح بے ڈھب — کیسے اب جا سکوں گی تھل کے پار

ہر قدم افتادہ و بے بس — دل ہے کچھ اس طرح سے غم کا شکار

روہی بارش سے یوں ہوئی سرسبز — ہو گئی دودھ چھاچھ کی بھرمار

گائیں بوڑھی جوان "دودھیالی" — چر رہی ہیں نہیں ہے جن کا شمار

"سندھڑی"[1] ہے تمام درد و الم — اور روہی تمام لطف و پیار

آؤ مل کر چرائیں گائے بھینس — ہر طرف ہے بہار "پھوگ پھلار"[2]

رات کٹتی ہے ہجر میں رو رو — دن ہوں دگنے عذاب میں دوچار

میری ساری سہیلیاں مل کر — سرخی کاجل سے کر رہی ہیں سنگار

میلے میلے مگر میرے کپڑے — مجھ سے میرا سہاگ ہے بیزار

کیا بتاؤں فرید بربادی — دی ہے میرے دکھوں نے قسمت ہار

۱۔ علاقہ سندھ ۲۔ تھل کے پودے

Marfat.com

کافی

ماڑی دلڑی اڑی ہوت پنل دی سانگ
سٹ کر خویش قبیلڑے سک سانول دی سانگ
رگ رگ زلف دی پیچڑے تانگ اجل دے سانگ
وسرے عشق مجازڑے حسن ازل دی سانگ
تانگھ فرید کوں رولدی
مارو تھل دی سانگ

Marfat.com

۴۳

رشتہ باندھے ہوئے ازل کیساتھ　　اڑ گیا دل میرا "پنل" کیساتھ
توڑ کر رشتے رشتہ داروں سے　　چل پڑی یار بے بدل کیساتھ
پیچ رگ رگ پہ زُلف نے ڈالے　　جس طرح سانپ ہو اجل کیساتھ
دِل کو عشقِ مجاز بھُول گیا　　عشق ہے شاھد ازل کیساتھ

اے فرید انتظار نے مارا
کر کے وابستہ مجھ کو تھل کیساتھ

Marfat.com

کافی

اسانوں رہن نہ ڈیندی
بگی پنل دی تانگ

کنڑیں ولدی روز ازل دی — برہوں سنائی بانگ
کٹھڑی مٹھڑی چاون لادی — ڈنگڑی نینھ دسے نانگ
دلڑی دشمن سخت ستائے — سینے چوبھڑی سانگ
یار بروچل کیچ سدھایا — جالاں کیندے سانگ

مارو تھل دی پٹڑی لمبڑی
ڈسم فرید نہ ٹانگ

Marfat.com

۴۴

اس قدر تیرا انتظار ہے یار
دِل کو حاصل نہ امن ہے نہ قرار
روزِ ازل سے دل کے کانوں میں   ہو چکا بانگ عشق کا اظہار
پیدا ہوتے ہی مر مٹی ہوں میں   ڈس گیا مجھ کو ہائے عشق کا مار
دل وہ دشمن کہ میرے سینے میں   چبُھ رہا ہے بصورتِ سوفار
یار تو ہیچ سِدھار گیا   اب بڑھاؤں میں کس کیساتھ پیار
تھل فریدا اسقدر بسیط وعریض
جس کی منزل نہ جس کا کوئی کنار

Marfat.com

کافی

وے توں سانولا نہ مار نیناں دے تیر

انکھیاں تر کارن نت بکھیاں	ہن پاپی بے پیر
زلفاں مشکیں بنھ بنھ ڈیون	ولڑی کوں تعزیر
تیڈے نال ہے سانول سوہناں	دل لانوڻ تقصیر
ناز نہوڑے غمزے تیڈے	مصحف دی تفسیر
کاکل پیٹاں ناگ ورادھا	ڈھٹڑیں چڑھم سر پر
جھوکاں آن سولڑیاں سینگا	نین لوڑ ہیندے نیر
یاہ ہنبہاہ او کار گیندی	میں تیکھے اکیر
وو ھڈ کنوں تھئی دھرتی تھلڑی	ساگی ملک ملہیر
جیسلمیر نہ ہائی مانون	تھی ڈوہیں کھنڈھیر
تھل چتر انگ اندر میں سسی	بیلیں بیٹیں ہیر

Marfat.com

۴۵

یارِ ساوَل! نہ مار آنکھ سے تیر

تیری آنکھیں تو شرکی ہوگی ہیں — لڑنے بھڑنے میں ہیں بڑی بے پیر
باندھ کر دل کی دم بدم مشکیں — دی ہے زلفِ سیاہ نے تعزیر
ہے تیرے ساتھ دل لگانا بھی — اے مرے یار اک بڑی تقصیر
ناز و انداز و عشوہ و غمزہ — مصحفِ پاک کی بنے تفسیر
تیرے کاکل ہیں یا کہ مارِ سیاہ؟ — جس سے جان و جگر ہیں لرزہ پذیر
آکے میرے قریب ڈیرے ڈال — آنکھ برسا رہی ہے اشک کثیر
جس کو روندا ہے تیرے قدموں نے — میرے حق میں وہ خاک بھی اکسیر
تھل میں برسات اس قدر برسی — بن گئی ہے زمینِ ملک ملیر
ہوں رہائش پذیر جیسلمیر — دونوں لے دوست! ہو کے شکر و شیر
تھل کی ریتی پہ سرگراں سسّی — اور دریا کی تہٹی میں ہیر

Marfat.com

روزِ ازل دا نیڈڑا ساڈڑا | مال مویشی سیر
جانوں لا دا مِلک تساڈڑا | تن من سیس سریر
کوجھی کملی تیڈڑے ناں دی | نا کر یار کریر
مونجھاں دوست تے خوشیاں دشمن | سُکھ وَیری ڈُکھ وِیر
جانی جوڑ چلایو کانی | سندھ سندھ دیوچ پیڑ
بُھڈ چُوچک بُھڈ کھیڑے بھیڑے | توں تاں تھی دلگیر
ڈیہوں ڈیہہ کوراڑا تھیوے | واہ سکدی تاثیر
رو رو نینلیں پیاں ناسوراں | دِل وِچ سَو سَو چیر
عُریانی دی خلعت مِلڑی | سُنج بر دی جاگیر

ہوہو پھکڑ شہر خواری ساڈی ہے توقیر
غوث قطب سب توں توں صدقے کون فرید فقیر

Marfat.com

مال و دولت میں روز ازل سے — تھا بہم اشتراک عالم گیر
ہاں جنم دن سے تجھ کو ہلک کیا — اپنے تن من کے ساتھ سیس سریر
میں کہ وابستہ تیرے نام سے ہوں — پیش آنا نہ از رہ تحقیر
رنج و غم دوست اور خوشی دشمن — بن گئے میرے عشق کی تقدیر
دوست بن کر نہ یوں چلا کاتی — ہے ہر اک جوڑ درد کی تصویر
بھاڑ میں جائیں چوچک کھیڑے — تو کسی بات پر نہ ہو دلگیر
ہو چلا سنگدل وہ روز بروز — اللہ اللہ یہ جذب کی تاثیر
جوشِ گریہ سے پڑ گئے ناسور — زخم آنکھوں میں دل میں صدہا تیر
دے کے مجھ کو لباسِ عریانی — بخش دی مجھ کو دشت کی جاگیر
ہو گئی شہر شہر رسوائی — آبرو کی ہوئی بہت تشہیر

تجھ پہ قربان غوث و قطبِ زماں
ایک بیچارہ کیا فرید حقیر

۱؎ تیر

Marfat.com

کافی

ماہی باجھ کللیاں
دِلدار بغیر اَوَلیاں

ماہی جھوک لڈائی ویندا سانگ ہجر دے ریاں
ترس نہ آوے یک تل تینوں سخت غماں وچ گلیاں
ویڑھا کھاوے آنگن نہ بھاوے اگ فراق دی جلیاں
شرم ونجایم بھرم گنوایم رُلدی کوچے گلیاں
عشق فرید بہوں ڈُوکھ ڈیسیم
اج کل موئی موئی بھلیاں

Marfat.com

۴۶

بغیر دوست تو بیکار ہوں میں
جہانِ زیست سے بیزار ہوں میں

چلا باندھے ہوئے رختِ سفر دوست
پریشانِ فراقِ یار ہوں میں

تیرے دل میں نہ آیا رحم تل بھر
غم و آلام میں سرشار ہوں میں

مجھے لگتا ہے خوش آنگن نہ گھر در
کہ وقفِ ہجرِ شعلہ بار ہوں میں

بھرم باقی نہ دل میں شرم باقی
کہ رسوائے سرِ بازار ہوں میں

فرید اس عشق کی آفت سے ڈر کر
عدم آباد کو تیار ہوں میں

Marfat.com

کافی

گوڑھیاں انکھیاں سدا متوالیاں
رت پیوݨ کاݨ اوباھلیاں
تن من بنھ بنھ قید کریندیاں رگ رگ وگ وگ پیچ اڑیندیاں
ایہے زلفاں دِلڑی کالیاں
جان و جگر وچ پاوݨ داماں عشوے غمزے ناز خراماں
واہ نازک ریتاں چالیاں
کرن نہ ٹالے موہن مالے بینسر بول اتے کٹمالے
کیا پھل والے کیا والیاں
سارِم دلڑی ڈکھڑی گھٹڑی جنڈڑی جنڈڑی لٹڑی سکھڑیں گھٹڑی
بیں اکھیاں دردوں آبیاں
کھوے کوچے شہر بازاراں ڈہن فرید کوں اجڑیاں باراں
ڈٖنیاں برہوں ملک نکالیاں

Marfat.com

۴۷

لال لال آنکھیں جو مستِ خواب ہیں

خون پینے کے لئے بے تاب ہیں

زُلفِ مشکیں کی سیہ کاری نہ پوچھ کرگئیں کیا کیا دِل آزاری نہ پوچھ

کھا رہی ہر وقت پیچ و تاب ہیں

بن گئے جان و جگر کے حق میں دام عشوے غمزے ناز اور لطف خرام

کتنے نازک عشق کے آداب ہیں

زیب تن جتنے ہیں زیور یار کے بولے بنیسر ساختہ سنار کے

ظلم کے منجملہ اسباب ہیں

دل الگ محروم آرام و سکون جان درماندہ الگ خوار و زبوں

آنکھیں برساتی الگ خوناب ہیں

کوچہ و بازار سے منہ پھیر کر اے فرید اب پھر رہے ہو دربدر

عشق نے کیا کیا دیئے القاب ہیں

Marfat.com

کافی

ڈھولݨ تیڈی سک ڈٖہیرہم   تانگھاں گھٹیاں چائیں بہوں
کھپ کھپ کراں آہیں بہوں   تپ تپ اوٹݨ بھاہیں بہوں

کھسی دل جہیندے چاک ہے   جیڑا سدا غم ناک ہے
تن چور سینہ چاک ہے   سر ڈھوڑ مونہہ باہیں بہوں

لگا سخت ڈٖکھڑا روگ ہے   بے پیر دل نور جوگ ہے
تتی پئی بھوگیندی بھوگ ہے   رو رو کرے دہاہیں بہوں

ماہی پنل دلڑی لٹی   دِل لٹ کے تھیا راہی پوٹھی
ڈٖل ڈٖل تھکی پھر پھیر ہٹی   بوٹے لیاں کانہیں بہوں

Marfat.com

۴۸

ہے میرے دل کو تیری چاہ بہت   تک رہی ہوں میں تیری راہ بہت
کی ہے دن رات آہ آہ بہت   تب سے تن ہو گیا سیاہ بہت

ہے میرے دل کو تیری چاہ بہت

اک گوالے نے کر دیا غم ناک   تن ہے رنجور اور سینہ چاک
ڈال کر ہائے میرے سر پہ خاک   کر دیا عشق نے تباہ بہت

ہے میرے دل کو تیری چاہ بہت

لگ گیا کیسا میرے دل کو روگ   مجھ پہ ہنسنے لگے ہیں سارے لوگ
میں ہوں اور اک جہانِ غم کا سوگ   آنسوؤں پہ مرے گواہ بہت

ہے میرے دل کو تیری چاہ بہت

ہائے میرا پیا میرا ماہی   دل مرا لوٹ کر ہوا راہی
کوئی ملتی نہیں ہے آگاہی   ڈھونڈے بوٹے بہت گیاہ بہت

Marfat.com

جَڈاں دل نوں تیری چاہ تھئی   ست سیجھ تھل دے راہ تھئی
سونجبر کلھی بے واہ تھئیٔ   چھڈ آ سرے واہیں بھوں

گزری فرید آخر عمر   آئی نہ دلبر دی خبر
ڈھونڈھاں جنگل جھر بر بجر   تک تک رہاں راہیں بھول

Marfat.com

جب ہوئی چاہ تیری بیکل کو سیج کو چھوڑ کر چلی تھل کو
نہ رہے آسرے گھڑی پل کو جن کو سمجھی تھی خیرخواہ بہت
ہے میرے دل کو تیری چاہ بہت

عمر گزری فرید آخر کار کوئی لایا نہ مژدۂ دلدار
بحر و بر ڈھونڈتی رہی ہر بار یعنی تکتی رہی ہوں راہ بہت
ہے میرے دل کو تیری چاہ بہت

Marfat.com

کافی

ڈوکھڑے پوکھڑے آیم
خوشیاں بھاونڑوں رہیاں

چانڈریاں راتیں برھوں براتیں سیاں کھیڈݨ گیاں
رت ساون دی مینھ برساتیں رل مل ڈھاونڑ پیاں
روزِ ازل دے وارث ساڈا توں ہیں رانجھن سائیاں
وسریم سارا راج پیانہ وسریاں سنگیاں سیاں
سکڑے سوہرے خویش قبیلے سٹ کر تیڈڑی تھیاں
سینگیاں سرتیاں شہر سہاون میں وت پوٹے لیاں
عشق فرید کوں خلعت ڈتڑی
مونہہ سر جھمبڑ چھیاں

Marfat.com

۴۹

جبکہ دکھ ہی ملا ہو قسمت میں
کیا خوشی مجھکو عیش و عشرت میں

کھیلتی ہیں سہیلیاں میری
چاندنی رات کی لطافت میں

رت وہ ساون کی جھوم کر آئی
سب نہاتے ہیں ابرِ رحمت میں

مینہ میں خوش خوش نہاتی پھرتی ہیں
اپنی ہم جولیوں کی سنگت میں

تو ازل سے ہے مالک و مختار
میں گرفتار تیری الفت میں

ذہن سے بھی اُتر گئے ماں باپ
سب فراموش تیری صحبت میں

اقربا خویش چھٹ گئے سارے
جانِ من! اک تیری محبت میں

میری ہمجولیاں ہیں شہر میں خوش
میں پریشان دشتِ وحشت میں

عشق نے گرد دھول بخشی ہے
خوش فرید اس طرح کی خلعت میں

Marfat.com

کافی

سوہنیاں رمزاں تیریاں بھانودیاں
سانوں گجھڑی چٹک لانودیاں

چشماں جادو قہر قیامت
ہوش حواس بھلانودیاں

ابرو قوس تے مژگاں کیبر
ظلمیں چوٹ جلانودیاں

چڑھ حسن ٹکار نہ مڑدیاں ہرگز
زلفاں صید پھہانودیاں

چالیں نازدیاں دلڑوں موہیندیاں
حکمیں برہوں نچھانودیاں

نیغاں تیز نگاہ دیاں ہردم
لال لہو وچہ دھانودیاں

عشق فرید کئی گھر گالے
سہنس پیاں تڑ پھانودیاں

Marfat.com

۵۰

تیری کیا کیا ادائیں بھاتی ہیں　　چوٹ دل پر عجب لگاتی ہیں
تیری آنکھیں ہیں یا کوئی جادو　　ہوش بے ساختہ بھلاتی ہیں
قوس ابرو سے تیز تر مژگاں　　تیر کس ظلم کے چلاتی ہیں
تیری زلفیں شکار آمادہ　　صید کو بے طرح پھنساتی ہیں
دل مرا موہ کر تری چپالیں　　حکم اپنا سدا چلاتی ہیں
تیز تیری نگاہ کی تیغیں　　خون رنگین میں نہاتی ہیں
گھر کے عشق نے تباہ فرید
سینکڑوں پیچ و تاب کھاتی ہیں

Marfat.com

کافی

ہے صدقے گھولے یار توں
ایہو جیڑا نیھ پتناں

شالا حسن جوانی مانڑے   مٹھڑی دل داوناں
بھل نیڈڑے چتر انگ دی تیڈڑے   ملک ملہیر دا پناں
ڈوکھ دا حال نہ تھیوم پورا   چتراں سو سو پناں
جے توں آویں تن من ڈیساں   پیر پرم دا چھناں
بیعت کرکے عشق کڈھایم   علم و عمل توں پناں
سونہڑے دے وچ وصف فادی   ہیں اے گالھ نہ مناں
برہوں فرید تھیوسے ساتھی
سب شئے توں جی بھناں

Marfat.com

۵۱

دل کہ پروردۂ محبت ہے
تجھ پہ قرباں بصد عقیدت سے

خوب گزریں ترے شباب کے دن — یہ دعا کتنی خوبصورت ہے
تو ہے ملکِ ملہیر کا راجہ — تیرا اقلِ! تیرا باغ جنت ہے
میں لکھوں حالِ دردِ دل کب تک — درد تو درد بے نہایت ہے
اپنا تن من تمہارے قدموں پر — بس کہ نذرانۂ محبت ہے
مجھکو علم و عمل سے کیا مطلب — بیعتِ عشق حب سلامت ہے
حسن والے کریں وفا ہم سے — یہ سراسر خلاف فطرت ہے

سب سے بیزار ہو چکا ہوں فرید
اب فقط ہجر سے رفاقت ہے

Marfat.com

کافی

ناھم اللہ دے پاندھیڑا

میڈا اے سنہڑا حبا

آکھیں بٹھ گھت دردوہ پریت کوں یار نہ وڈڑا لا

جیویں جیویں کنڈھ ڈے گیا ہیں اونویں منہ ڈے آ

ہے ہے ظالم نیت مرادی کھوٹے کھوٹ کما

چالیں پیچ فریبیں والی ڈھولن ریت وٹا

کرکے سنگت سانگ بیگانے بیٹھوں من پرچا

بیا ہے کون کہیں دانوں ہی ساڈے بار اٹھا

سس ننانان مارم طعنے مہنیں ڈیوم ما

آکر ماہی دیدیں پرے دل وچ جھوکاں لا

ناں کڈھ گالہیں ڈے مندڑے وانوں سمجھ الا

Marfat.com

۵۲

بنامِ خدا اے مسافر ذرا
مرا ایک پیغام تو لے کے جا

دغا باز محبوب سے عرض کر
نہ سچی محبت کو بٹہ لگا

گیا مجھ سے تو جیسے منہ پھیر کر
اسی ڈھب سے اب آ کے مکھڑا دکھا

ستمگار! ملتا ہے نیّت کا پھل
نہ اب کھوٹ تو مجھ سے اتنا کما

یہ چالیں یہ چالاکیاں چھوڑ دے
رویہ بدل ٹھیک رستے پہ آ

لگا کر کے اغیار سے دوستی
بس اپنا تو من تو نے پرچا لیا

ہے تیرے سوا آج دنیا میں کون
تو ہی بوجھ اب دوستی کا اٹھا

میرے حال پہ رشتہ داروں کے طعن
لگی کہنے ماں بھی بُرا اور بھلا

میرے دل کی دنیا میں آباد ہو
نگاہوں میں تو آ کے ڈیرے لگا

نہ دے اپنے منہ سے مجھے گالیاں
سمجھ سوچ کر بات کرنا ذرا

Marfat.com

کافی

یاری لایو، لا نہ جانو — محض نہ آبوڑا
جھور جھرلئے جندا جو کھول — ڈُبترس ماس سوکا
ڈھرڑے باجھوں کیویں جتَراں — برہوں لگا ہڈ ٹا
سکھڑیں نال ڈے یار آکلا نبھے — کر کجھ کانڑ حیا
سوہنی نال نبھاوے ہر کوئی — کوجھی نال نبھا
جلدی آویں ناں چِر لاویں — ساہ تے نہم وسا
ڈے کر ساڈی باہنہ سراندی — سو ہے سیجھ سُہا
تیں کن سانول ولڑن آپے — آ ویہم سر چا
بیٹھائی گذران نہ بھلی — بھڑ پیا کوڑ نبھا
جاڑھیں توڑ نہ رہ وچ رولیں — رکھناں یاد وفا
انگن فرید دے بھورل جانی — سہجوں آبوں پا

۵۳

محبت لگا کر نہ جانا مگر — نبھانے کا اس کے طریقہ ہے کیا
محبت تو ہے جان جوکھوں کا کام — دیا ماس نک جس نے میرا لکھا
جیوں کس طرح تجھکو دیکھے بغیر — گئی استخواں گر گئی ہجر کھا
نہ دے مفت میں مجھکو طعنے نہ دے — خدا کے لئے کچھ تو شرم و حیا
نبھانا حسینوں سے ہے ہر کوئی — مگر ہم سے بد صورتوں سے نبھا
بھلا زندگانی کا کیا اعتبار — نہ اب دیر آنے میں اپنے لگا
بنانے کو تکیہ مری باہنہ کو — کسی دن مری سیج کو آ سجا
نہ غیرے ساتھ بیچا دلِ زار کو — کسی کا کوئی اس میں ایما نہ تھا
یہ نا اتفاقی نہیں ہے درست — یہ جھوٹا نباہ بھاڑ میں جھونک آ
نہ جانا مجھے راہ میں چھوڑ کر — رہے یاد تجھکو ہمیشہ وفا
فریدؔ! استدعا کر کہ "اے دلربا — قدم رنجہ کر میرے آنگن میں آ"

Marfat.com

کافی

جند سولاں ندے وات نہیں ڈُتری برہوں برات نہیں
کڈیں ڈینہہ ڈوکھاندا سرتے کڈیں غماں دی رات نہیں
نول تلیندی سیجھ سڑیندی جلدیں بھٹی پربھات نہیں
روندیں عمر وہائی ساری یار نہ پایم جھات نہیں
پنل ہے مسجود ولیس دا دیں ایمان دی بات نہیں
احد تے احمد فرق نہ کوئی واحد ذات صفات نہیں
حسن پرستی تے مے خواری ساڈی صوم صلوت نہیں
فقر فنا دا ذاہ اڑانگا ہن لکھ لکھ آفات نہیں
ٹھڈڑے ساہ تے ہار ہنجوں دے ڈتڑی عشق سوغات نہیں

ساڈے سول فرید دی سنگت
درد کُشالے سات نہیں

Marfat.com

۵۴

دل ہے کہ مرا سوزِ محبت میں پھنسا ہے — یہ عشق کی سرکار سے انعام ملا ہے

ہے سر پہ کبھی چھایا ہوا روزِ محبت — ڈالی ہوئی شب نے کبھی آفت کی رِدا ہے

آتش کی طرح جلتا ہوا میرا بچھونا — شب گزری کہ در صبحِ قیامت کا کھلا ہے

اس نے نہ کبھی میری طرف جھانک کے دیکھا — اک عمر کا حصہ مرا ارمانے میں کٹا ہے

محبوب ہے مسجودِ محبت کے دلوں کا — سچ یہ ہے کہ عشاق کا وہ قبلہ نما ہے

دیکھو تو ذرا غور سے احمد کو احد کو — ذات اور صفات ایک ہیں کیا فرق رہا ہے

ہے صوم و صلوٰت اپنی مے و حسن پرستی — آزادی و رندی مری قسمت کا لکھا ہے

ہے راستہ دشوار بہت فقر و فنا کا — ہر گام پہ آفات کا اک جال بچھا ہے

سرد آہ مری ہار کے اشک رواں کے — اس عشق کی سوغات ہے تحفہ ہے عطا ہے

ہمدم ہے فرید اپنا اگر سوزِ محبت
تو دردِ دروں بھی مرا دمساز ہوا ہے

Marfat.com

کافی

میکو کلہڑا چھوڑتے ونیدیں کیندے سانگ
قطرہ محض گلیس نہ آیو لایو ہجر دی سانگ
تھل ماروداپینڈا سارا تھیسم ہک پلہانگ
جے نیئں ناسیں دیوچ ساہم رہسم نبڈڑی تانگ
جاوݨ لادی برہوں شنایم کنیئں ڈوکھاندی بانگ
صدقے کیتے ہیں نلنہہ کولہوں کھادم کالڑا نانگ
چھوٹے وقت کوارے ویلے لگام تیڈڑا دانگ
ییں ہاں کیڑھے باغ دی مولی کئی رل موئے ہیں وانگ
گھمر گھیر فرید کپردے
نہ ترڈسم نہ ٹانگ

Marfat.com

۵۵

میں اکیلی رہوں اداس اداس
مگر تو جا رہا ہے کس کے پاس

مار کر دل پہ ہجر کی برچھی
نہ ہوا تجھکو ظلم کا احساس

ایک دو گام وسعت صحرا
کس قدر مختصر ہے میرا قیاس

جان جب تک ہے جسم خاکی میں
ہے ترا انتظار بے وسواس

پیدا ہوتے ہی غم کی بانگ سنی
مجھکو میرا جنم نہ آیا راس

اس غم عشق سے تو بہتر تھا
سانپ کھا جاتا میرے تن کا ماس

کم سنی میں تمہاری الفت کا
لگ گیا داغ غم کا ستیاناس

میں بھلا کون مٹ کے خاک ہوئے
کتنے میری طرح عوام الناس

ایسے گرداب میں پھنسا ہوں فرید
کوئی ساحل نہ مخلصی کی آس

Marfat.com

کافی

درد اندر دی پیڑ ڈاڈھا سخت ستایا
ہجر فراق دے تیر دل نوں مار مونجھایا
عشق ہے ڈکھڑے دل دی شادی عشق ہے رہبر مرشد ہادی
عشق ہے ساڈا پیر جیں کل راز سمجھایا
اے دل مٹھڑی گنڈری منڈی جانوں لا دی برہوں دی بنڈری
ازلوں تانگھ دا تیر جانی جوڑ چو ٹھبایا
ناز، تبسم، گجھڑے ہاسے چالے پیچ فریب دلاسے
حسن دے چار امیر جنھاں چو گوبھ نوایا
ٹھڑی پالی، سدا متوالی مینہ وسراندے والی آلی
روہ رنگ رنگ ملیر وندا بخت ولایا
تھیاں سرسبز فرید دیاں جھوکاں ہجوں خنکی جھانی وکاں
ند نماون کھید مولا ناڑ وسایا

۵۶

درد ہے درد اندرون ہمدم
جس نے بیحد ہمیں ستایا ہے

دل تو اک صید ہے زبوں ہمدم
ہجر نے تیرے آزمایا ہے

عشق ! مغموم دِل کی شادی ہے
عشق مرشد ہے عشق ہادی ہے

عشق ہے پیر رہنموں ہمدم
جس نے راز نہاں سمجھایا ہے

اے دِلِ زار کیا حقیر ہے تو؟
ہجرِ محبوب میں اسیر ہے تو

غم ازل سے ملا فزوں ہمدم
ناوکِ انتظار کھایا ہے

ناز و انداز و غمزہ عشوہ
چال مکر و فریب اور شیوہ

ہیں یہ چاروں "ابیّریوں" ہمدم
ایک عالم کو لا جھکایا ہے

خوب رہی ہیں ابر برسا ہے
زینت ہر سمت روح افزا ہے

وہ کہ تھا وقت واژگوں ہمدم
رشکِ فردوس کر دکھایا ہے

پھر ہے مسکن فرید کا آباد
پیڑ سرسبز اک جہاں دلشاد

دودھ وافر ہے ان دنوں ہمدم
تاڑ مولا نے پھر بسایا ہے

Marfat.com

کافی

اج رنگ رخ تے ولیا ہے
متاں ماہی ماہنوں گھلیا ہے

جنگل بیلے سبزی چھائی — رونق روز بروز سوائی
رل مل سیاں ڈیون ودھائی — رانجھن توں توں رلیا ہے
کانہہ کھیلے خلقی چھائی — چائی لیاندے پور للائی
گل پھل کردے حسن نمائی — سکھ ملیا ڈکھ ٹلیا ہے
رانجھن جوگی میڈا ماہی — میں بے واہی واہے واہی
روز ازل توں اسدی آہی — جیں دلڑی لوں لیا ہے
ڈھولن ڈتی باہنہ سرانڈی — سس نناں نت درماندی
گھڑیں پھڑیں حسرت آندی — کوئی گلیا تے کوئی جلیا ہے
ماہی کیتے جھوکیں دیرے — تھتے ہن میرے بھاگ بھیرے

Marfat.com

۵۷

چہرے پہ نیا رنگ نیا روپ ہے چھایا
شاید کوئی قاصد مرے محبوب سے آیا

سر سبز ہوئے دشت و دمن دامنِ صحرا
ہر روز سوا رنگ ہے ہر روز تماشا

ہمجولیاں دیتی ہیں مبارک مجھے کیا کیا
جو عشق تھا رانجھن کا وہ رگ رگ میں سمایا

جنگل کے وہ سر کنڈے ہرے ہو گئے سارے
اللہ رے! یوں کے وہ رنگین نظارے

پھولوں کے وہ در پردہ محبت کے اشارے
دکھ درد تو رخصت ہوئے سکھ نے دکھایا

رانجھن تو محبت میں مری بن گیا جوگی
اب تکیہ گہہ عشق ہے وہ عشق کا روگی

ہاں روزِ ازل سے مری قسمت یہی ہوگی
بے ساختہ رانجھن مرے دل میں ہے در آیا

ڈھولن نے جو دی بانہہ ذرا میرے سرہانے
سس نانند لگیں کرنے کئی غم کے بہانے

کھیڑے بھی لگے حسرت و ارمان دکھانے
جل بل گیا اس رنج میں کیا اپنا پرایا

ایسا ہے خوشا بخت مرے پاس وہ جانی
ہو سکتا ہے کون آج مرے بخت میں ثانی

Marfat.com

ہتھ گانے سر سوہندے سہرے باغ خوشی دا پھلیا ہے
تھیوے سُولی کنوں جی واندا گذریا ویہلا وقت ڈکھاندا
یار فرید ملیوم دل بھاندا
بخت اسانوں ڈھلیا ہے

Marfat.com

سر پہ مرے سہرے ہیں تو ہاتھوں میں گانی۱؎ خوشیوں کا مرا باغ ہے جوبن ہی پہ آیا
صد شکر ملی سوزِ محبت سے رہائی وہ وقت گیا جس کی کہ دیتے تھے دُہائی

محبوب قسم بخدا ایسا ملا مجھ کو فدائی
جیسے مرے سر پہ میرے بخت کا سایہ

۱؎ بوقتِ نکاح ایک دھاگہ دولہا اور دلہن کی اُنگلی پہ باندھا جاتا ہے۔

Marfat.com

کافی

عشق اولڑی چال بھلایا وے
یاریاں لانوڑ سر منگدیاں

زلفاں ولڑوں یاون چالی   اکھیاں کردیاں مست موالی

نازنگاہاں دے نال بھلایا وے   برہوں بھیندیاں نہیں سنگدیاں

چشماں قہری رمزاں ڈیری   اکھیاں ظالم دید لٹیری

ڈیون جندڑی گال بھلایا وے   سرہوں بہادر ہن جنگدیاں

نازک چالیں یار سجن دیاں   موہنڑیاں گالہیں من موہن دیاں

Marfat.com

۵۸

عشق کی چال ہی نرالی ہے   پائمالی ہی پائمالی ہے
عشق آساں نہ اس میں آسانی
دوستی مانگتی ہے قربانی

دل پہ زلفوں نے دام پھیلائے   مست آنکھوں نے جام چھلکائے
نگہِ ناز ایسی ڈالی ہے   درد کی ہو گئی فراوانی
دوستی مانگتی ہے قربانی

چشم قاتل ہے رہزن دشمن ہے   آنکھ ظالم ہے دیدر ہزن ہے
زندگی تلخ تر بنا لی ہے   اُف نگاہوں کی جنگ سامانی
دوستی مانگتی ہے قربانی

چالیں دلدار کی بجیلی ہیں   باتیں من موہنی رسیلی ہیں
دل کی منظور پائمالی ہے   ہر گھڑی کر کے عزم جولانی

Marfat.com

کرن دلیں پامال بھلا یار وے　　ہر ہر آن کھڑیاں تنگدیاں
چھیڑی طرزِ ڈکھاون اکھیاں　　زلفاں تیل پھلیل ڈباں مکھیاں
گھنڈیاں حی جنجال بھلا یار وے　　زورے رگ رگ نوں ڈنگدیاں
عشق فرید کشائے کھلتے　　آس اُمید تسلے بھلتے
کوڑا وہم خیال بھلا یار وے　　ڈُٹھڑیاں پیتاں دل سنگدیاں

Marfat.com

چشم جاناں ہیں کیف کا جادو　　زلف مشکیں ہیں عطر کی خوشبو
جی کا جنجال زلف کالی ہے　　کر گئی ڈس کے زہر افشانی
دوستی مانگتی ہے قربانی
عشق نے کی فرید غم بخشی　　ساتھ اُمید کی کرم بخشی
پیت تو نقش اک خیالی ہے　　ذات ہے جس کی جانی پہچانی

Marfat.com

کافی

بن یار سانوں بیو کوہنیں — ھذا جنون العاشقین
بے اونہ آسدت وند ایں — ھذا جنون العاشقین
تھل برتتی رلدی ہے کیوں — سدھ واٹ نوں بھلدی ہے کیوں
یار است ہمدم ہمنشیں — ھذا جنون العاشقین
کیا ناز کیا گلزار دے — کیا یار کیا اغیار دے
اور ایداں اور ابہ بیں — ھذا جنون العاشقین
مذہب وجودی فرض ہے — بیو کل اجائی غرض ہے
دیدیم با چشم یقیں — ھذا جنون العاشقین
ڈینہہ ہجر دے مو کلا گئے — ویہلے وصال دے آگئے
جانم بجاناں شد قریں — ھذا جنون العاشقین
ہنیں قال بیشک حال ہے — پیہل اساڈے نال ہے

Marfat.com

۵۹

محبوب بن کوئی نہیں   ھذا جنون العاشقیں
بے او نہ آنست و نہ ایں   ھذا جنون العاشقیں

پھرتی ہے تھل میں آہ کیوں   ہونے لگی گم راہ کیوں
یار است ہمدم ہمنشیں   ھذا جنون العاشقیں

گلزار کیا ہے ناز کیا   اغیار کیا ہیں یار کیا
اورا ابدال اُو را ببیں   ھذا جنون العاشقیں

مذہب وجودی خوب ہے   دل کو سوا مرغوب ہے
دیدیم با چشم یقیں   ھذا جنون العاشقیں

دن ہجر کے جانے لگے   دن وصل کے آنے لگے
جانم بجاناں شد قریں   ھذا جنون العاشقیں

محبوب کی کیا بات ہے   ہر وقت میرے سات ہے

Marfat.com

نازک مزاجِ نازنیں هٰذا جنون العاشقیں
واہ عشق ڈِتڑی ڈات ہے تھئی رات سبھ پربھات ہے
شد فرش دل عرشِ بریں هٰذا جنون العاشقین
خلقت کوں جبندی گول ہے ہردم فرید دے کول ہے
سوگند پیرِ فخرِ دیں هٰذا جنون العاشقین

Marfat.com

نازک مزاجِ نازنیں — ھذا جنون العاشقیں
کیا عشق کی سومنات ہے — ہر رات ہی "پربھات" ہے
شد فرش دل عرشِ بریں — ھذا جنون العاشقیں
لوگوں کو جس کی جستجو — ہے وہ فریدؔ کے روبرو
سوگند پیرِ فخرِ دیں — ھذا جنون العاشقیں

Marfat.com

کافی

تھئی تابع خلقت سب   تاں وی کیا تھی پیا   ہئی گم تھیوݨ مطلب
تیڈا ارشد ارشاد وی توڑے   وچ پہنتا عجم، عرب
تاں وی کیا تھی پیا
پڑھ پڑھ بید پوران صحائف   پیا سکھیوں علم ادب
تاں وی کیا تھی پیا
سارے جگ تے حکم چلانویں   پاشاہی دا منصب
تاں وی کیا تھی پیا
دنیا دے وچ عزت پایو   گیوں عقبے نال طرب
تاں وی کیا تھی پیا
سنی پاک تے حنفی مذہب   رکھیو صوفی دا مشرب
تاں وی کیا تھی پیا

Marfat.com

۶۰

عالم ترا سب تابع فرماں ہے تو پھر کیا
چرچا ترا ہر ملک میں ارزاں ہے تو پھر کیا

شہرت تری جا پہنچی عجم اور عرب میں
تو بڑھ گیا پڑھ پڑھ کے بہت علم ادب میں
تو وید کا ماہر تو ہمہ داں ہے تو پھر کیا

چلتا ہے ترا حکم اگر زیر و زبر پر
اس عالم نیرنگ کے اک ایک بشر پر
مانا کہ تو شاہنشہِ دوراں ہے تو پھر کیا

دُنیا کا تجھے رتبۂ عالی بھی ملا ہے
جس وقت چلا شان سے شوکت سے چلا ہے
عقبےٰ کی مسرت بھی فراواں ہے تو پھر کیا

سُنّی ترا ایمان ہے کہ حنفی ترا دیں ہے
صوفی ترا مشرب ہے تصوف کا امیں ہے
پا لینا تجھے یار کا آساں ہے تو پھر کیا

تو غوث ہے تو قطبِ زمانہ ہے ولی ہے
مخفی نہیں عالم سے لقب تیرا جلی ہے

Marfat.com

وچہ آثار افعال صفاتیں جے یار گھدو ہی لبھ
تاں وی کیا تھی پیا

غوثی قطبی رتبہ پا تو تھیوں شیخ شیوخ لقب
تاں وی کیا تھی پیا

شعر فرید تیڈا اوبخ ہُلیا ہند مارڑ دکھن پورب
تاں وی کیا تھی پیا

Marfat.com

تو شیخ حرم صاحب ایماں ہے تو پھر کیا

ہے شعر کی برکت سے زمانہ ترا محرم
ہے دھوم فریدا تیری پورب ہو کہ پچھم

واقف تیرا بھارت ہے، کہ ایران ہے تو پھر کیا

Marfat.com

کافی

ہکو الف میڈوں پڑھاؤم ڑی
تی بے تے ول نہ بھاوم ڑی

سوہنڑیں وحدت پرم پڑھیاں نیں ۔ ذوقی گھاناں عشقی گیتاں نیں
کوجھی کثرت کوجھاں زیتاں نیں ۔ دل غیروں غیرت کھاوم ڑی

ہر چالوں ناز نواز ڈسے ۔ سب حسن ازل دا راز ڈسے
کل عالم عالم ساز ڈسے ۔ ہکو نور نظر وچ آدم ڑی

غیریت محض محال ڈسے ۔ چو طرفوں حسن جمال ڈسے
ہر ویلے وصل وصال ڈسے ۔ ڈینہہ رات پنل گل لادم ڑی

Marfat.com

۹۱

اک الف مجکو یار بر مائے

بے تے اصلا مجھے نہیں بھائے

مجکو وحدت سے ہے پریت بہت یاد ہیں عاشقی کے گیت بہت
کو بھی کثرت کی کو بھی ریت بہت غیرت غیر دل کو تڑپائے

اک الف مجکو یار بر مائے

چال میں ناز دیکھتا ہوں میں حسن کا راز دیکھتا ہوں میں
عالم ساز دیکھتا ہوں میں ہر طرف نور اک نظر آئے

اک الف مجکو یار بر مائے

غیریت کو محال دیکھتا ہوں ہیاروں جانب جمال دیکھتا ہوں
ہر گھڑی میں وصال دیکھتا ہوں رات دن وہ گلے سے لگ جائے

اک الف مجکو یار بر مائے

Marfat.com

کیوں کردی ہار سنگار موٹھی   کیوں سرخی کجلہ دھار موٹھی
جے جاناں سانول یار موٹھی   ول ملک ملہیر سدہا دم ڑی

تتا درد جدید شدید تھیا   ہر روز لے سوز مزید تھیا
ہے دید فرید حزید تھیا   بن ڈھولن گھرور نادم ڑی

Marfat.com

کیوں کیا میں نے ہائے ہار سنگار　　کیوں لگائی ہے کا جلوں کی دھار
میں اگر جانتی کہ میرا یار　　"جا کے ملہیر جلوہ فرمائے"
اِک الف مجکو یار ربر مائے

درد تازہ مجھے شدید ہوا　　روز سوزِ جگر مزید ہوا
وقتِ رنج و الم فرید ہوا　　گھر مجھے یار بن غضب ڈھائے
اِک الف مجکو یار بر مائے

Marfat.com

کافی

بٹھ گھت۔ کوڑ، نکھڑے — ہک حق کوں یاد کر
تھی کر کہلا رت پوں تے — کر دیں ڈھاہنہ فریاد
باجھوں احد حقیقی — محض خراب آباد
حسن مجازی کوڑا — ہے فانی برباد
کتھ مجنوں کتھ لیلیٰ — کتھ شیریں فرہاد
کل شے غیر خدا دی — ہالک بے بنیاد
باجھ محبت ذاتی — کوجھا شور فساد
مرشد فخر جہاں نے — کیتم اے ارشاد
عارف ابن العربی — ساڈا ہے استاد
سمجھ فرید ہمیشہ
رہو غیر دں آزاد

Marfat.com

۶۲

چھوڑ دے باتیں نکمی اور فضول — سب سے افضل تر خدا کی یاد ہے
جسمِ خاکی پر تو دیوانہ ہوا — رات دن کرنے لگا فریاد ہے
یہ حقیقت ہے کہ جز ذاتِ احد — یہ جہاں سارا خراب آباد ہے
یہ مجازی حُسن ہے سارا فریب — ایک دن فانی ہے اور برباد ہے
ہے کہاں لیلیٰ کہاں مجنوں غریب — ہے کہاں شیریں کہاں فرہاد ہے
عالمِ اجسام جز ذاتِ قدیم — بے بقا ہے اور بے بنیاد ہے
ذاتِ باری کی محبت کے سوا — بے حقیقت عشق کی روداد ہے
مرشدِ کامل مرا "فخرِ جہاں" — کر چکا مجھ سے یہی ارشاد ہے
ابنِ عربی عارف شب زندہ دار — وہ ہمارا باطنی استاد ہے

اہلِ دنیا جس کو کہتے ہیں فرید
الغرض اغیار سے آزاد ہے

Marfat.com

کافی

کیویں توں خرد تے جز سڈا ویں
تو کلی توں کل

باغ بہشت دا توں ہیں مالک — خود بلبل خود گل
عرش وی تیڈا فرش وی تیڈا — توں عالی اَن ٹُل
چڑھ داریں منصور دے بھائی — کرن عجب غل غل
روح مثال شہادت توں ہیں — سمجھ سونجاݨ نہ بھُل
دنیا عقبےٰ برزخ اندر — ناہیں نیڈا را تُل

یار فرید اکول ہے تیڈے
ناں بے ہودہ رُل

Marfat.com

٩٣

تجھکو "جز" کون کہنے والا ہے
تو ہی کُل تو ہی جزو اعلیٰ ہے

تو ہے باغِ بہشت کا مالک تو ہی بلبل ہے تو ہی لالہ ہے
عرش اور فرش دونو تیرے ہیں تو ہی عالی قدر ہے اعلیٰ ہے
چڑھ کے منصور کی طرح سولی لب پہ یاروں کے غل ہے نالہ ہے
تو ہے روحِ مثال وجانِ شہود بے خبر کتنا بھولا بھالا ہے
خواہ دنیا ہو خواہ عقبیٰ ہو ہر جگہ تیرا بول بالا ہے

ڈھونڈتا ہے جسے فریدؔ مدام
وہ ترے پاس رہنے والا ہے

Marfat.com

Marfat.com

اغلاط نامہ

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط لفظ	صحیح لفظ
۱۱	۴	صحافیوں	کافیوں
۱۵	۷	روز	ہر روز
۸۴	۵	دوڑ	د وڑ
۹۵	۹	ہیں	یہں
۹۶	۷	پارو	مارو
۹۷	۱۱	گر	کر
۱۰۵	۲	ہیں	یہیں
۱۰۶	۱	بٹے	پیٹے
"	۹	بھڑی	پٹھڑی
"	"	نتی	پہونتی
"	"	مو	مر
"	۱۱	ٹبڑے	ٹبرڑے
۱۰۸	۱	عاگی	ساگی
"	۳	سوسدے	شرسمدے
۱۰۹	۱	ہونئے	ہوئے

Marfat.com

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط لفظ	صحیح لفظ
۱۱۲	۵	تھیوے	تھیوسے
۱۱۴	۵	بزپٹ	پربت
۱۱۵	۷	برپٹ	پربت
۱۱۶	۱	ماری	کاری
″	۵	موجھایا	مونجھایا
۱۲۹	۳	کا	گا
۱۳۲	۳	توں	تول
۱۷۱	۶	تیچ	کیچ کو
۱۷۲	۴	وبر	ویر
۱۷۸	۹	کھڑتای جنڈری	کھڑتای
۱۸۰	۴	باہیں	پاہیں
۱۸۶	۲	جلانودہاں	چلانودیاں
۱۹۷	۱	مگرتو	تومگر
۱۹۹	۴	سمجھابا	سمجھایا
۲۰۴	۳	بادن	یادن
۲۲۰	۱	یادکر	کریاد

Marfat.com